اسلامیات

عملی کتاب برائے جماعت چہارم

پروگریسو ایجوکیشن نیٹ ورک

فہرست

نمبر شمار	سبق
باب اوّل	**قرآنِ مجید وحدیثِ نبوی ﷺ** (الف)ناظرہ قرآن مجید
	(ب)حفظِ قرآن مجید
	(ج)حفظ وترجمہ
	(د)حدیثِ نبوی ﷺ
	(ہ)دعائیں(زبانی)
باب دوم	**ایمانیات وعبادات** **(ا)ایمانیات** 1۔ فرشتوں پر ایمان
	2۔آسمانی کتابوں پر ایمان
	(ب)عبادات 1۔روزہ(صوم)
	2۔حقوق اللہ
	3۔تلاوت قرآن مجید
باب سوم	**سیرتِ طیبہ ﷺ** ا۔نزولِ وحی کا واقعہ
	۲۔دعوت و تبلیغ
باب چہارم	۳۔ہجرتِ حبشہ(اولیٰ وثانیہ)
	۴۔شعبِ ابی طالب
	۵۔عامُ الحُزن
	۶۔سفرِ طائف
	اَخلاق و آداب ا۔سادگی
	۲۔آدابِ مجلس
	۳۔وقت کی پابندی

باب پنجم	حسنِ معاملات ومعاشرت ۱۔ دیانت داری
	۲۔ حقوق العباد (خدمتِ خلق)
	۳۔ وطن سے محبت (ذمہ دار شہری)
باب ششم	ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام
	۱۔ حضرت ابراہیمؑ
	۲۔ حضرت موسیٰؑ
	۳۔ حضرت عمر فاروقؓ
	۴۔ حضرت عثمان غنیؓ
باب ہفتم	اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے ۱۔ صفائی کی ضرورت واہمیت
	۲۔ پانی کی اہمیت

باب اوّل:۔ قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی ﷺ

ہدایات:

- قرآن مجید کے پارہ نمبر ۹ اور ۱۸ کی تجوید کے ساتھ تلاوت کر سکیں گے۔
- دورانِ تلاوت مخارج اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھ سکیں گے۔

ناظرہ و حفظِ قرآنِ مجید

سوال نمبر ۱:۔ قرآن مجید کے پارہ نمبر ۹ سے لے کر تک پارہ نمبر ۱۸، تک نام زبانی یاد کریں۔

9 قَالَ المَلَأُ	14 رُ بَمَا
10 وَاعلَمُوٓا	15 سُبحَانَ الّذِیَ
11 یَعتَذِ رُونَ	16 قَالَ أَلَم
12 وَ مَا مِن دَآ بّۃٍ	17 اِقتَرَبَ لِنّاسِ
13 وَمَآ أبَرّیُ	18 قَد أَفلَحَ

کیا آپ جانتے ہیں؟

* فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

"تم قرآن مجید پڑھو اس لیے کہ قرآن قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارشی بن کر آئے گا"۔ (صحیح مسلم، حدیث ۱۸۷۴)

سوال نمبر ۲:۔ سورۃ الماعون، سورۃ الکافرون اور سورۃ اللّھب کو درست تلفظ اور ترجمہ کے ساتھ زبانی یاد کریں۔

اَلْمَاعُوْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿۱﴾	کیا دیکھا تم نے اس شخص کو جو جھٹلاتا ہے جزا اور سزا کو۔
فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿۲﴾	سو یہ وہی شخص ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو۔
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳﴾	اور نہیں ترغیب دیتا کھانا کھلانے کی نادار کو۔
فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿۴﴾	تو خرابی ہے ایسے نمازیوں کی۔
الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾	وہ جو اپنی نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔
الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾	وہ جو ریاکاری کرتے ہیں۔

اَلْكٰفِرُوْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾	کہدو (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اے کافرو۔
لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾	نہیں میں عبادت کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو۔
وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۳﴾	اور نہیں تم عبادت کرنے والے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔
وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾	اور نہیں میں عبادت کرنے والا جنکی تم عبادت کرتے ہو۔
وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۵﴾	اور نہیں تم عبادت کرنے والے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔

اَللَّهَب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبَّتْ يَدَاۤ اَبِىْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿۱﴾	ٹوٹ گئے ہاتھ ابولہب کے اور وہ ہلاک ہوگیا۔
مَاۤ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿۲﴾	نہ کام آیا اس کے اس کا مال اور (نہ) وہ جو اس نے کمایا۔
سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿۳﴾	وہ داخل ہوگا آگ میں بھڑکتی ہوئی۔
وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿۴﴾	اور اسکی بیوی جو اٹھائے پھرتی ہے ایندھن۔
فِىْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾	اس کے گلے میں (ہوگی) رسی مونج کی۔

حفظِ وترجمہ

ہدایات:

- دیے گئے کلمات کو مع ترجمہ یاد کر سکیں گے اور ان کے معانی و مفہوم کو جان کر انھیں اپنی نمازوں میں پڑھ سکیں گے۔
- سورۃ الکوثر کا ترجمہ یاد کر سکیں گے۔

مزید جانیے

قرآن مجید کی سب سے بڑی سورت، سورۃ البقرہ ہے اور سب سے چھوٹی سورت، سورۃ الکوثر ہے۔

سوال نمبر ۱:۔ سورۃ الکوثر مع ترجمہ یاد کریں۔

إِنَّآ أَعْطَيْنَٰكَ ٱلْكَوْثَرَ ﴿1﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے۔ تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا

وَٱنْحَرْ ﴿2﴾ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ ٱلْأَبْتَرُ ﴿3﴾

کرو اور قربانی دیا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولا د رہے گا۔

سوال نمبر ۲:۔ درج ذیل کلماتِ نماز کا ترجمہ خوش خط لکھیں اور زبانی یاد کریں۔

کلماتِ نماز	ترجمہ
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ	
سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ	
رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ	
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى	

دن:______________ تاریخ:______________

حدیثِ نبوی ﷺ

ہدایات:

- پانچ مختصر احادیث کا مفہوم سمجھ سکیں گے۔
- دی گئی احادیث کو سمجھ کر روزمرّہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں گے۔

یاد رکھیے!

اسلام کو سمجھنے کے لیے قرآن مجید کے ساتھ ساتھ حدیث کو جاننا بھی ضروری ہے۔

سوال نمبر ۱:۔ کتاب میں موجود صفحہ نمبر ۶ اور صفحہ نمبر ۷ سے احادیثِ نبوی ﷺ یاد کریں اور ترجمہ تحریر کریں۔

حدیث مبارکہ	ترجمہ
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	

دن:________ تاریخ:________

دعائیں (زبانی)

ہدایات:

- دی گئی دُعاؤں کو زبانی یاد کرکے اپنی روزمرّہ زندگی میں دعا مانگنے کے عادی ہوسکیں گے۔

فرمانِ نبوی ﷺ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز عزیز نہیں ہے۔(سنن ابن ماجہ، حدیث:۳۸۲۹)

سوال نمبر ا:۔ دعائیں یاد کریں اور ترجمہ لکھیں۔

سونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْیٰ

ترجمہ:________________________

جاگنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَحْیَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَیْهِ النُّشُوْرُ

ترجمہ:________________________

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

ترجمہ:________________________

بیت الخلاء سے باہر نکلنے کی دعا

غُفْرَانَكَ

ترجمہ:________________________

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

ترجمہ:________________________

مسجد سے باہر آنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

ترجمہ:________________________

باب دوم: ایمانیات وعبادات

(الف) ایمانیات

فرشتوں پر ایمان

ہدایات:

- تمام فرشتوں پر ایمان لانے کے حکم سے آگاہ ہو سکیں گے۔
- مشہور فرشتوں کے نام جان سکیں گے۔
- اللہ تعالیٰ کی طرف تفویض کردہ مشہور فرشتوں کی ذمہ داریوں سے آگاہ ہو سکیں گے۔

فرمانِ الٰہی

ترجمہ: اور جو لوگ آسمان میں اور جو زمین میں ہیں سب اسی کے (مملوک اور اُسی کا مال) ہیں۔ اور جو (فرشتے) اُس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ سرکشی کرتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں۔ (سورۃ الانبیاء، آیت:۱۹)

سوال نمبر ۱:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو پیدا کیا:

(الف) مٹی سے (ب) آگ سے (ج) نور سے (د) پانی سے

۲۔ مخلوق کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے روزی پہنچاتے ہیں:

(الف) حضرت جبریلؑ (ب) حضرت اسرافیلؑ (ج) حضرت میکائیلؑ (د) حضرت عزرائیلؑ

۳۔فرشتوں کی اصل تعداد کا علم ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کو (ب) انبیاء کرام ؑ کو (ج) اولیاء کرام کو (د) شہداء کرام کو

۴۔مَلَکُ الموت کا معانی ہے:

(الف) پیغام دینے کا فرشتہ (ب) موت کا فرشتہ (ج) رزق کا فرشتہ (د) بارش کا فرشتہ

۵۔حضرت جبریلؑ کی ذمہ داری ہے:

(الف) وحی پہنچانا (ب) بارش برسانا (ج) مخلوق کو رزق پہنچانا (د) روح قبض کرنا

سوال نمبر ۲:۔کالم الف کو کالم ب سے ملائیے۔

کالم الف	کالم ب
حضرت جبریلؑ	صور پھونکنا
حضرت میکائیلؑ	روح نکالنا
حضرت اسرافیلؑ	وحی لے کر آنا
حضرت عزرائیلؑ	بارش اور روزی پہنچانا

سوال نمبر ۳:۔فرشتے کن چیزوں کے محتاج نہیں ہیں؟

____

سوال نمبر۴:۔ فرشتے اپنا کام کس کے حکم پر سرانجام دیتے ہیں؟

____

سوال نمبر۵:۔ فرشتوں کے بارے میں قرآن مجید میں کیا ارشاد ہے؟

____

سوال نمبر۶:۔ کراماً کاتبین کی ذمہ داریاں لکھیں۔

سوال نمبر۷:۔ فرشتوں کا تعارف لکھیں۔

____

____

____

سوال نمبر۸:۔ فرشتوں کے طرزِ عمل سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

____

____

____

اسلامی معلومات

سوال:

قیامت کے دن جو فرشتہ زمین کو لپیٹے گا اس کا نام کیا ہے؟

جواب:

حضرت ریافیل علیہ السلام۔

سوال نمبر۹:۔ مشہور فرشتوں کے نام اور ان کی ذمہ داریاں لکھیں۔

مشہور فرشتوں کے نام	ذمہ داریاں

سوال نمبر۱۰:۔ کائنات کی ایسی نشانیوں کی فہرست بنائیں جس میں فرشتوں کی خدمات کا اظہار ہوتا ہو۔

کائنات کی نشانیاں	فرشتوں کی خدمات

آسمانی کتابوں پر ایمان

ہدایات:

⇐ آسمانی کتابوں پر ایمان کے حکم سے آگاہ ہوسکیں گے۔
⇐ آسمانی کتابوں کے نام جان سکیں گے اور جن نبیوں پر آسمانی کتب اور صحائف نازل ہوئے ان کے اسمائے گرامی سے آگاہ ہوسکیں گے۔
⇐ آسمانی کتابوں میں سے قرآن مجید کی فضیلت وانسانی زندگی میں اس کی اہمیت جان سکیں گے۔

سوال نمبر ا:۔درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔حضرت عیسیٰؑ پر نازل ہونے والی کتاب کا نام ہے:

(الف)زبور مقدس (ب)تورات مقدس (ج) انجیل مقدس (د) قرآن مجید

۲۔آخری آسمانی کتاب ہے:

(الف)زبور مقدس (ب) تورات مقدس (ج) انجیل مقدس (د) قرآن مجید

۳۔قرآن مجید ہدایت کا پیغام لے کر آیا ہے:

(الف)تمام جہانوں کے لیے (ب) خاص زمانے کے لیے (ج) خاص قوم کے لیے (د) خاص علاقے کے لیے

۴۔قرآن مجید کی زبان ہے:

(الف) عربی (ب) اُردو (ج) انگریزی (د)فارسی

۵۔کون سی آسمانی کتاب کی حفاظت کا ذمّہ اللہ تعالیٰ نے لیا ہے:

(الف)زبور مقدس (ب)تورات مقدس (ج) انجیل مقدس (د) قرآن مجید

یاد رکھیے!

اللہ تعالیٰ کی چھوٹی کتابوں یا ان کے اجزاء کو صحیفہ کہتے ہیں۔صحیفہ کی جمع صحف ہے۔

تاریخ:__________ دن:__________

سوال نمبر ۲:۔ کالم الف کو کالم ب سے ملایئے۔

کالم الف	کالم ب
توراتِ مقدس	حضرت عیسیٰؑ
انجیل مقدس	حضرت محمد رسول اللہ ﷺ
قرآن مجید	حضرت موسیٰؑ
زبور مقدس	حضرت داؤدؑ

اسلامی معلومات:۔

قرآن مجید ہی واحد آخری آسمانی کتاب ہے جس میں کسی بھی قسم کی تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔

سوال نمبر ۳:۔ آسمانی کتابوں سے کیا مراد ہے؟

____

سوال نمبر ۴:۔ صحیفہ کسے کہتے ہیں؟

____

سوال نمبر ۵:۔ عہد نبوی میں قرآن مجید کن کن چیزوں پر لکھا گیا؟

سوال نمبر٦:۔ قرآن مجید کی حفاظت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

____

سوال نمبر۷:۔ قرآن مجید کی آیات سے کون لوگ نصیحت پکڑتے ہیں؟

____

سوال نمبر۸:۔ قرآن مجید کی چند خصوصیات تحریر کریں۔

____

____

____

____

سوال نمبر۹:۔ قرآن مجید کی تعلیمات پر عمل کرنا کیوں ضروری ہے؟

____

____

____

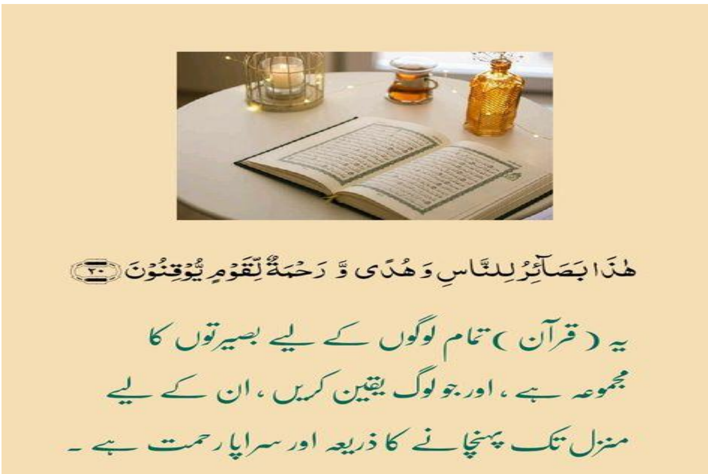

عبادات

روزہ(صوم)

ہدایات:

* روزے کا معنی و مفہوم جان سکیں گے۔
* روزے کی اہمیت وفضیلت اور احکام جان سکیں گے۔
* روزے کے حقیقی مقاصد اور فوائد سے آگاہ ہو سکیں گے۔
* رمضان المبارک میں عبادت کرنے کی ترغیب حاصل کر سکیں گے۔
* رمضان المبارک میں اعتکاف اور شبِ قدر کی اہمیت جان سکیں گے۔

عربی زبان میں روزے کو صوم کہتے ہیں۔ جس کا مطلب ہے کسی چیز سے رُکنا اور اُس کو ترک کرنا۔

سوال نمبر ا:۔درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔عربی زبان میں روزے کو کہتے ہیں:

(الف) صوم (ب) صلوٰۃ (ج) زکوٰۃ (د) عماد

۲۔رمضان کے روزے مسلمانوں پر ہیں:

(الف) مستحب (ب) فرض (ج) سنت (د) واجب

۳۔روزہ فرض ہونے کی شرط ہے:

(الف) مال دار ہونا (ب) بالغ ہونا (ج) طاقت ور ہونا (د) عالم ہونا

۴۔حدیث کے مطابق رمضان المبارک میں آدمی کا ہر عمل بڑھا دیا جاتا ہے:

(الف) دس سے سات سو گُنا (ب) دس سے آٹھ گُنا (ج) دس سے نو سو گُنا (د) دس سے ہزار گُنا

دن:______________ تاریخ:______________

۵۔ قرآن مجید کی رُو سے روزہ کا مقصد ہے:

(الف) تقویٰ (ب) اخلاص (ج) سچائی (د) دیانت داری

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ

جنت کا ایک دروازہ ہے جسے ریان کہتے ہیں قیامت کے دن اس دروازہ سے صرف روزہ دار ہی جنت میں داخل ہوں گے۔ (صحیح بخاری، حدیث:۱۸۹۶)

سوال نمبر ۲:۔ شریعت کی اصطلاح میں روزے سے کیا مراد ہے؟

____

سوال نمبر ۳:۔ رمضان المبارک سے ہمیں کس طرح فائدہ اٹھانا چاہیے؟

____

سوال نمبر ۴:۔ روزے کے چار فوائد لکھیں۔

سوال نمبر۵:۔ روزے کی فرضیت کے بارے میں قرآن مجید کی آیت کا ترجمہ لکھیں۔

____

سوال نمبر٦:۔ روزے کی اہمیت و فضیلت بیان کریں۔

____

____

____

سوال نمبر۷:۔ اعتکاف اور شب قدر کی اہمیت اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

____

____

____

سوال نمبر۸:۔ روزے کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیثِ مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔

____

سوال نمبر۹:۔ گھر میں افطاری کی تیاری میں آپ اپنی امی جان کی کس طرح مدد کرتے ہیں؟

____

____

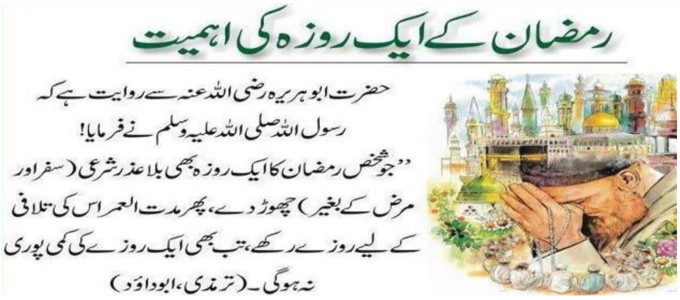

حقوق اللہ

ہدایات:

⇐ اللہ تعالیٰ کو خالق، مالک، رازق اور معبود سمجھتے ہوئے اس کے حقوق جان سکیں گے۔

⇐ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو پہچان کر ان کا شکر ادا کرنے اور تکلیف اور مصیبت میں صبر و استقامت اور توکل کرنے والے بن سکیں گے۔

⇐ دعا کی اہمیت جان کر عملی زندگی میں اس کے عادی ہو سکیں گے۔

حقوق اللہ کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے حقوق، حقوق اللہ سے مراد وہ باتیں یا کام ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کی خاطر کرنا۔ ہر انسان پر لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو ایک مانے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے۔

سوال نمبر ۱:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے بہترین شکل و صورت پر پیدا کیا:

(الف) انسان کو (ب) حیوان کو (ج) چرند کو (د) پرند کو

۲۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں اور جنوں کو پیدا کیا:

(الف) سیاحت کے لیے (ب) عبادت کے لیے (ج) کھانے کے لیے (د) کھیلنے کے لیے

۳۔ دنیا کی ہر چیز پیدا کی گئی ہے:

(الف) حیوانوں کے لیے (ب) پرندوں کے لیے (ج) فرشتوں کے لیے (د) انسانوں کے لیے

۴۔ حقوق اللہ میں شامل ہے:

(الف) ذکر کرنا (ب) باتیں کرنا (ج) کھیلنا کودنا (د) سونا جاگنا

سوال نمبر ۲:۔ خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ ہر انسان پر لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو ۔۔۔۔۔۔۔۔ مانے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے سورج، چاند اور ستارے سب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے فائدے کے لیے پیدا کیے۔

۳۔ جو نعمتیں اللہ تعالیٰ نے انسان کو عطا کی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے اُن کا اعتراف کرے۔

۴۔ ہر چھوٹی بڑی چیز کے لیے بھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے دعا مانگنی چاہیے۔

۵۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بندے کی۔۔۔۔۔۔۔۔ دور کرنے والا نہیں ہے۔

سوال نمبر ۳:۔ حقوق اللہ سے کیا مراد ہے؟

____

سوال نمبر ۴:۔ انسان کو پیدا کرنے کا مقصد کیا ہے؟

____

سوال نمبر ۵:۔ اہم عبادت کون سی ہیں؟

____

سوال نمبر ٦:۔ نبی اکرم ﷺ کا مصیبت اور تکلیف کے وقت کیا معمول تھا؟

____

سوال نمبر ۷:۔ حقوق اللہ کے بارے میں تفصیل سے لکھیں۔

____

____

____

____

سوال نمبر۸:۔ ہم اپنی عملی زندگی میں اللہ تعالیٰ کے حقوق کس طرح ادا کرسکتے ہیں؟

____

____

____

____

سوال نمبر۹:۔ اللہ تعالیٰ کی دی گئی نعمتوں میں سے پانچ نعمتوں کے نام لکھیں۔

	اللہ تعالیٰ کی دی گئی نعمتیں
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	

سوال نمبر۱۰:۔ اپنا جائزہ لیں کہ آپ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہیں یا نہیں۔

____

دن:________________ تاریخ:________________

سوال نمبر ۱۱:۔ سبق میں شامل حقوق اللہ کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے دیگر حقوق بھی تحریر کریں۔

سوال نمبر ۱۲:۔ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر کیسے ادا کر سکتے ہیں؟ مختلف طریقے بتائیں۔

تلاوتِ قرآن مجید

ہدایات:

- آخری الہامی کتاب کے طور قرآن مجید کا تعارف جان سکیں گے۔
- دنیاو آخرت میں کامیابی کے لیے قرآن مجید کی اہمیت، عظمت اور فضائل جان سکیں گے۔
- تلاوت کے احکام و آداب سے آگاہ ہو سکیں گے اور ان پر عمل کر سکیں گے۔
- مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق سے واقف ہو سکیں گے۔

فرمانِ الٰہی

ترجمہ: ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔ (سورۃ القدر، آیت:۱)

سوال نمبر ا:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ تلاوت شروع کرنے سے پہلے پڑھنا چاہیے:

(الف) اللہ اکبر　(ب) استغفر اللہ　(ج) تعوّذ و تسمیہ　(د) سبحان اللہ

۲۔ انسانوں کی رہنمائی کے لیے آخری کتاب ہے:

(الف) زبور مقدس　(ب) تورات مقدس　(ج) انجیل مقدس　(د) قرآن مجید

۳۔ کون سی آسمانی کتاب کی حفاظت کا ذمّہ اللہ تعالیٰ نے لیا ہے:

(الف) زبور مقدس　(ب) تورات مقدس　(ج) انجیل مقدس　(د) قرآن مجید

۴۔ قرآن مجید رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے:

(الف) ساری دنیا کے لیے (ب) خاص زمانے کے لیے (ج) خاص قوم کے لیے (د) خاص علاقے کے لیے

۵۔ قرآن مجید نازل ہوا:

(الف) شب قدر میں (ب) شب معراج میں (ج) شب عاشورہ میں (د) شب براءت میں

سوال نمبر ۲:۔ خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کر لینا چاہیے۔

۲۔ تلاوت قرآن مجید درست تلفظ کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کرنی چاہیے۔

۳۔ تلاوت کے دوران۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی باتیں نہیں کرنی چاہییں۔

۴۔ جب قرآن مجید پڑھا جا رہا ہو تو خاموشی اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے تلاوت سنیں۔

۵۔ قرآن مجید کا ایک حرف پڑھنے پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نیکیاں ملتی ہیں۔

سوال نمبر ۳:۔ قرآن مجید کا مختصر تعارف لکھیں۔

____

____

سوال نمبر ۴:۔ الٓمّٓ پڑھنے پر کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟

____

سوال نمبر ۵:۔ ہم پر قرآن مجید کے کون سے حقوق ہیں؟

____

____

سوال نمبر۶:۔ قرآن مجید کی تلاوت کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیثِ مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔

____

سوال نمبر۷:۔ قرآن مجید کی تلاوت کی اہمیت و فضیلت بیان کریں۔

____

____

____

سوال نمبر۸:۔ قرآن مجید کی تلاوت کے کوئی سے پانچ آداب تحریر کریں۔

1

2

3

4

5

سوال نمبر۹:۔ قرآن مجید کی تلاوت کے آداب پر ایک چارٹ تیار کریں۔

سوال نمبر ۱۰:۔روزانہ کا تلاوتِ قرآن مجید کا جدول بنائیں۔

باب سوم: سیرتِ طیبہ ﷺ

ا۔ نزولِ وحی کا واقعہ

ہدایات:

- غارِ حرا میں پہلی وحی کے نزول کے واقعہ کے متعلق جان سکیں گے۔
- نزولِ وحی کے وقت حضرت خدیجہ الکبریٰؓ کے کردار کو جان سکیں گے۔
- پہلی وحی کے بعد حضرت خدیجہ الکبریٰؓ کے کلمات کی روشنی میں رسول اللہ ﷺ کی عظمتِ کردار (صلہ رحمی، مصیبت زدوں کا بوجھ اٹھانے والے، ناداروں کی مدد کرنے والے، مہمان نواز، آفتوں میں دوسروں کے کام آنے والے) سے روشناس ہو سکیں گے۔
- رسول اللہ ﷺ کے کردار کے مذکورہ پہلوؤں کو اپنی زندگی میں اپنا سکیں گے۔
- سورۃ العلق کی ابتدائی آیات کی روشنی میں علم کی اہمیت کو جان سکیں گے۔

نزولِ وحی

ایک دن حضرت محمد ﷺ معمول کے مطابق غارِ حرا میں عبادت اور غور و فکر میں مصروف تھے۔ آپ ﷺ کے پاس حضرت جبریلؑ تشریف لائے اور آپ ﷺ کو سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات پڑھنے کو کہا:

اَلْعَلَق

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الَّذِىۡ خَلَقَ ۝١	پڑھو (اے نبی ﷺ) نام لے کر اپنے رب کا جس نے پیدا کیا۔
خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ ۝٢	پیدا کیا انسان کو خون کی پھٹکی سے۔
اِقۡرَاۡ وَرَبُّكَ الۡاَكۡرَمُ ۝٣	پڑھو اور تمہارا رب بڑا کریم ہے۔
الَّذِىۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ ۝٤	جس نے علم سکھایا قلم کے ذریعے سے۔
عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ يَعۡلَمۡ ۝٥	سکھایا انسان کو جو نہیں جانتا تھا وہ۔

سوال نمبر ۱:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ نبی کریم ﷺ عبادت کی غرض سے قیام فرماتے تھے:

(الف) غارِ حرا میں (ب) غارِ ثور میں (ج) کوہِ طور پر (د) جبلِ رحمت پر

۲۔ نزولِ وحی کے وقت نبی کریم ﷺ کی عمر مبارک تھی:

(الف) تیس سال (ب) چالیس سال (ج) پچاس سال (د) ساٹھ سال

۳۔ پہلی وحی کے نزول کا مہینہ ہے:

(الف) محرم الحرام (ب) رمضان المبارک (ج) ربیع الاوّل (د) ذی الحجہ

۴۔ ورقہ بن نوفل علم رکھتے تھے:

(الف) تورات کا (ب) انجیل کا (ج) قرآن مجید کا (د) تورات اور انجیل کا

۵۔ ناموس سے مراد ہیں:

(الف) حضرت اسرافیلؑ (ب) حضرت جبریلؑ (ج) حضرت میکائیلؑ (د) حضرت عزرائیلؑ

سوال نمبر ۲:۔ خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ ایک دن آپ ﷺ معمول کے مطابق عبادت اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں مصروف تھے۔

۲۔ وحی کا نازل ہونا ایک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ واقعہ تھا۔

۳۔ آپ ﷺ گھر تشریف لائے اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کو کہا کہ 'مجھے چادر اوڑھا دو'۔

۴۔ پہلی وحی میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔

۵۔ حضرت خدیجہؓ کے چچازاد بھائی کا نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھا۔

فرمانِ الٰہی

ترجمہ:۔

اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اُترا ہے۔(یعنی اس نے) تمہارے دل پر (القا) کیا ہے تا کہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو۔

(سورۃ الشعراء، آیت:۱۹۳۔۱۹۴)

سوال نمبر۳:۔پہلی وحی میں سورۃ العلق کی کتنی آیات نازل ہوئیں؟

____

____

سوال نمبر۴:۔سورۃ العلق کی ابتدائی دو آیات کا ترجمہ لکھیں۔

____

____

سوال نمبر۵:۔ورقہ بن نوفل کون تھے؟

____

____

سوال نمبر۶:۔غارِ حرا میں آپ ﷺ کی مصروفیات کیا تھیں؟

____

____

سوال نمبر ۷:۔ نزول وحی کا واقعہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

سوال نمبر ۸:۔ پہلی وحی سے ہمیں کس چیز کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے؟ وضاحت سے بیان کریں۔

سوال نمبر ۹:۔ علم کی اہمیت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

سوال نمبر ۱۰:۔ علم کی اہمیت و فضیلت کے بارے میں کوئی ایک آیت یا حدیث کا ترجمہ لکھیں۔

ترجمہ:--

وحی کا معنیٰ و مفہوم:۔

وحی کا لفظی معنیٰ تیزی سے اشارہ کرنا ہے۔اسلامی تعلیمات کے مطابق وحی سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ کلام ہے،جو وہ اپنے انبیائے کرامؑ پر نازل فرماتا ہے۔نزول وحی سے مراد ہے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ پر نازل پہلی وحی ہے۔

سوال نمبر ۱۱:۔ نبی کریم ﷺ کے پاکیزہ اخلاق کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

____

____

____

اسلامی معلومات

نزولِ وحی کے بعد حضرت خدیجہؓ آپ ﷺ کو اپنے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں اور اُن کو نزولِ وحی کے واقعہ کے بارے میں بتایا۔ ورقہ بن نوفل پہلی آسمانی کتابوں،تورات اور انجیل کا علم رکھتے تھے۔ انھوں نے یہ واقعہ سن کر کہا کہ یہ وہی ناموس (حضرت جبریلؑ) ہے جو اس سے پہلے حضرت موسیٰ کے پاس وحی لے کر آچکا ہے۔ آپ ﷺ اس امت کے نبی ہیں اگر میری زندگی رہی تو میں ضرور آپ کی مدد کروں گا۔

۲۔ دعوت و تبلیغ

ہدایات:

- ✓ دینِ اسلام کی تبلیغ کا مفہوم، ضرورت اور اہمیت جان سکیں گے۔
- ✓ حضرت محمد ﷺ کی دعوتِ اسلام کے آغاز میں تبلیغ کے مراحل کے بارے میں جان سکیں گے۔
- ✓ سب سے پہلے ایمان قبول کرنے والوں کے ناموں سے آگاہ ہو سکیں گے۔
- ✓ اسلام کی دعوت کے دوران قریشِ مکہ کی مخالفت اور رسول کریم ﷺ اور صحابہ کرامؓ کی ثابت قدمی کے بارے میں آگاہ ہو سکیں گے۔
- ✓ حضرت ابو طالب کے کردار سے آگاہ ہو سکیں گے۔
- ✓ اسلام کے آغاز میں رسولِ اکرم ﷺ اور صحابہ کرامؓ کی مشکلات کے بارے میں جان سکیں گے۔
- ✓ حضرت محمد ﷺ کے خاتم النبیّین ہونے کی وجہ سے امت پر دعوت و تبلیغ کی ذمہ داری کو سمجھ سکیں گے۔

دعوت و تبلیغ کا مفہوم:۔

دعوت و تبلیغ کا مطلب ہے لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا اور اُن تک احکامِ الٰہی پہنچانا۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:۔

ترجمہ:۔ اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ (سورۃ المائدہ، آیت:٦٧)

سوال نمبر ۱:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا شروع کیا:

(الف) پہلی وحی کے بعد (ب) دوسری وحی کے بعد (ج) تیسری وحی کے بعد (د) چوتھی وحی کے بعد

۲۔ شروع میں آپ ﷺ نے دعوت و تبلیغ کا کام کیا:

(الف) رازداری سے (ب) اعلانیہ (ج) رات میں (د) دن میں

۳۔ قریبی رشتہ داروں کو اسلام کی طرف بلانے کا حکم کس سورت میں دیا گیا؟

(الف) سورۃ البقرہ (ب) سورۃ آلِ عمران (ج) سورۃ الشعراء (د) سورۃ المدّثر

۴۔ خفیہ تبلیغ کا سلسلہ جاری رہا:

(الف) تقریباً دو سال (ب) تقریباً تین سال (ج) تقریباً چار سال (د) تقریباً پانچ سال

سوال نمبر ۲:۔ خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ آپ ﷺ نے ------------ کے لوگوں کو کھانے پر بلایا۔

۲۔ قبولِ اسلام کے وقت حضرت علیؓ کی عمر ------------ سال تھی۔

۳۔ دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں آپ ﷺ کو بہت زیادہ ------------ برداشت کرنا پڑیں۔

۴۔ نبی اکرم ﷺ کے چچا ------------ نے ہمیشہ آپ کا ساتھ دیا۔

مزید جانیے!

دوسری وحی میں سورۃ المدثر کی ابتدائی سات آیات نازل ہوئیں۔

سوال نمبر ۳:۔ دعوت و تبلیغ سے کیا مراد ہے؟

____

____

سوال نمبر ۴:۔ سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والوں کے نام لکھیں۔

____

____

سوال نمبر۵:۔ حضرت ابو طالب نے کس موقع پر نبی اکرم ﷺ کی حمایت کا اعلان کیا؟

سوال نمبر۶:۔ دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں نبی اکرم ﷺ کے اسوہ حسنہ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

سوال نمبر۷:۔ اسلام کی دعوت کے مراحل کو بیان کریں۔

سوال نمبر۸:۔ دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں ابو طالب کا کردار بیان کریں۔

سوال نمبر۹:۔ صحابہ کرامؓ کی ثابت قدمی کے واقعات میں سے کوئی ایک واقعہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

____

____

مزید جانیے!

خاندان کے لوگوں کو اسلام کی تبلیغ کے لیے کھانے پر بلانے کو دعوتِ ذوالعشیرہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۱۰:۔خاتم النبیین ﷺ کی اُمت ہونے کی حیثیت سے ہم پر کیا ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں؟فہرست بنائیں۔

نمبر شمار	فہرست

۳۔ ہجرتِ حبشہ (اولیٰ وثانیہ)

ہدایات:

- ہجرت کا مفہوم سمجھ سکیں گے اور ہجرت حبشہ کے بارے میں جان سکیں گے۔
- مکہ مکرمہ میں اسلام کے ابتدائی سالوں میں رسول اکرم ﷺ اور صحابہ کرامؓ کی مشکلات کے بارے میں جان سکیں گے۔
- حبشہ کے بادشاہ نجاشی کی شخصیت کے بارے میں جان سکیں گے۔
- نجاشی کے دربار میں حضرت جعفر بن ابی طالبؓ کی تقریر کے اہم نکات جان سکیں گے۔

ہجرتِ حبشہ کے معنیٰ:۔

اللہ تعالیٰ کی خاطر اور اپنے دین کی حفاظت کے لیے گھر بار چھوڑنے کو ہجرت کہتے ہیں۔ ہجرتِ حبشہ سے مراد وہ ہجرت ہے، جو صحابہ کرامؓ نے مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف کی تھی۔

فرمانِ الٰہی

ترجمہ:۔ اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا۔(سورۃ النساء آیت:۱۰۰)

سوال نمبر ۱:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ مسلمانوں نے مکّہ مکرّمہ سے پہلی ہجرت کی:

(الف) یمن کی طرف (ب) حبشہ کی طرف (ج) ایران کی طرف (د) مدینہ منورہ کی طرف

۲۔ حبشہ کی طرف پہلی ہجرت ہوئی:

(الف) نبوت کے چوتھے سال (ب) نبوت کے پانچویں سال (ج) نبوت کے چھٹے سال (د) نبوت کے ساتویں سال

۳۔ صحابہ کرامؓ کا جینا مشکل بنادیا گیا تھا:

(الف) مدینہ منورہ میں (ب) مکہ مکرمہ میں (ج) حبشہ میں (د) یمن میں

۴۔ حبشہ کے بادشاہ کو کہتے ہیں:

(الف) قیصر (ب) کِسریٰ (ج) نجاشی (د) مقوقس

۵۔ صحابہ کرامؓ نے حفاظت کے لیے گھربار چھوڑ دیا:

(الف) دین کی (ب) زندگی کی (ج) وطن کی (د) خاندان کی

سوال نمبر ۲:۔ خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ حبشہ عرب کے جنوب میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے دوسرے کنارے پر واقع ہے۔

۲۔ صحابہ کرامؓ کو حکم دیا گیا کہ تم لوگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی طرف ہجرت کر جاؤ۔

۳۔ نجاشی ایک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حکمران تھا۔

۴۔ مسلمان حبشہ پہنچ کر نہایت سکون اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے رہنے لگے۔

۵۔ اہلِ مکہ کا وفد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔افراد پر مشتمل تھا۔

یاد رکھیے!

حبشہ کے بادشاہ کا نام اصحمہ تھا اور نجاشی اس کا لقب تھا۔

سوال نمبر ۳:۔ ہجرت سے کیا مراد ہے؟

____

____

سوال نمبر ۴:۔ پہلی ہجرت کے بعد مسلمان مکہ مکرمہ کیوں واپس آئے؟

____

____

سوال نمبر۵:۔ دوسری ہجرت حبشہ میں کتنے لوگ شامل تھے؟

سوال نمبر۶:۔ پہلی ہجرت حبشہ میں قافلے کے امیر کون تھے؟

سوال نمبر۷:۔ حضرت جعفر بن ابی طالبؓ نے نجاشی کے دربار میں جو تقریر کی اس کو اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

سوال نمبر۸:۔ ہجرت حبشہ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

سوال نمبر۹:۔ صحابہ کرامؓ کی حالاتِ زندگی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

سوال نمبر ۱۰:۔ جزیرہ نما عرب کے نقشے کی مدد سے مختلف مقامات (مکہ مکرمہ، حبشہ، طائف، مدینہ منورہ) کی نشان دہی کریں۔

جانیے اسلامی معلومات!

حبشہ میں استعمال ہونے والے سکّے

ایتھوپیا کا نقشہ

مسجدِ نجاشی

نجاشی کا دربار

۴۔شِعبِ ابی طالب

ہدایات:

- شعبِ ابی طالب کا تعارف حاصل کر سکیں گے۔
- شعبِ ابی طالب میں حضرت ابو طالب کے کردار سے آگاہ ہو سکیں گے۔
- شعبِ ابی طالب میں محصورین کی مشکلات سے آگاہ ہو سکیں گے۔
- محصورین کے لیے اللہ تعالیٰ کی مدد سے آگاہ ہو سکیں گے۔

شعبِ ابی طالب:۔

عربی زبان میں دو پہاڑوں کے درمیان خالی جگہ کو شعب کہتے ہیں۔ یہ جگہ بنو ہاشم کی ملکیت تھی۔ حضرت ابو طالب بنو ہاشم کے سردار تھے۔اس لیے اس جگہ کو شعبِ ابی طالب کہتے تھے۔

مزید جانیے!

شعبِ ابی طالب کوہ صفا اور مروہ کے قریب واقع ہے۔

سوال نمبر ۱:۔درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔شعب سے مراد ہے:

(الف) گھاٹی (ب) چوٹی (ج) میدان (د) صحرا

۲۔شعب ابی طالب ملکیت تھی:

(الف) بنو ہاشم کی (ب) بنو عدی کی (ج) بنو مخزوم کی (د) بنو امیہ کی

۳۔قریش کے لوگ اکھٹے ہوئے:

(الف) وادی محصب میں (ب) وادی طائف میں (ج) وادی نمرہ میں (د) وادی حنین میں

۴۔یہ محاصرہ جاری رہا:

(الف) دو سال (ب) تین سال (ج) چار سال (د) پانچ سال

۵۔قریش نے جو معاہدہ خانہ کعبہ میں لٹکایا تھا اسے چاٹ لیا:

(الف) دیمک نے (ب) چیونٹی نے (ج) چھپکلی نے (د) کیڑوں نے

سوال نمبر ۲:۔خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔اس بائیکاٹ کے نتیجے میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو انتہائی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

۲۔اس قول و قرار پر مشتمل ایک تحریر لکھ کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے اندر لٹکا دی گئی۔

۳۔حالات اس قدر سخت ہو گئے کہ بعض اوقات ان لوگوں کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کھانے پڑے۔

۴۔محاصرے کو ختم کرنے کی ابتدا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نے کی تھی۔

۵۔سب لوگ وادی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں اکھٹے ہوئے۔

سوال نمبر ۳:۔بنو ہاشم کے سردار کون تھے؟

____

____

سوال نمبر ۴:۔شعب ابی طالب کا واقعہ کس سال پیش آیا؟

____

سوال نمبر ۵:۔قریش نے جو معاہدہ کیا تھا اس کی کوئی سی دو باتیں لکھیں۔

____

____

سوال نمبر٦:۔ نبی اکرم ﷺ نے محاصرے میں کس طرزِ عمل کا مظاہرہ کیا؟

____

____

سوال نمبر٧:۔ شعب ابی طالب کا پسِ منظر بیان کریں۔

____

____

____

سوال نمبر٨:۔ شعب ابی طالب میں جو مشکلات آئیں اُن کا خلاصہ تحریر کریں۔

____

____

سوال نمبر٩:۔ شعب ابی طالب میں پیش آنے والے واقعات میں سے کوئی ایک واقعہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

____

____

____

سوال نمبر١٠:۔ مشکل وقت میں کیا طرزِ عمل اختیار کرنا چاہیے؟ اسوۂ نبوی ﷺ کی روشنی میں تحریر کریں۔

____

____

۵۔عامُ الحُزن

ہدایات:

- عام الحزن کا معنی ومفہوم بیان کر سکیں گے۔
- نبی کریم ﷺ کی زندگی میں حضرت ابوطالب اور حضرت خدیجہؓ کے کردار سے واقف ہو سکیں گے۔

عامُ الحُزن:۔

عربی زبان میں عام کے معنی 'سال' کے اور حزن کے معنی 'غم' کے ہیں، عام الحزن کا مطلب ہے غم کا سال۔ نبوت کے دسویں سال نبی اکرم ﷺ کو دو عزیز ہستیوں کی جدائی کا غم سہنا پڑا۔ ان میں سے ایک نبی اکرم ﷺ کے چچا **حضرت ابوطالب** تھے اور دوسری آپ ﷺ کی پیاری زوجہ محترمہ **حضرت خدیجہؓ**، دنیا سے رخصت ہو گے۔

مزید جانیے!

حضرت خدیجہؓ کا لقب طاہرہ تھا۔

سوال نمبر ا:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ حزن کے معنی ہیں:

(الف) غم (ب) خوشی (ج) بیماری (د) صحت

۲۔ محاصرے کے فوراً بعد نبی اکرم ﷺ کی عزیز ترین ہستی دنیا سے رخصت ہو گئی:

(الف) حضرت عباسؓ (ب) حضرت عائشہؓ (ج) حضرت حفصہؓ (د) حضرت ابوطالب

۳۔ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کو اولاد دی:

(الف) حضرت خدیجہؓ (ب) حضرت عائشہ (ج) حضرت حفصہؓ (د) حضرت میمونہؓ

۴۔ حضرت خدیجہؓ کا لقب تھا:

(الف) طیّبہ (ب) طاہرہ (ج) زاہدہ (د) عابدہ

۵۔عام الحزن کہلاتا ہے:

(الف) نبوت کانواں سال (ب)نبوت کا دسواں سال (ج) نبوت کا گیارھواں سال (د) نبوت کا بارھواں سال

سوال نمبر۲:۔خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔عام کے معنی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے ہیں۔

۲۔قریش کے لوگ حضرت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی وجہ سے انتہائی قدم اٹھانے سے ڈرتے تھے۔

۳۔حضرت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔

۴۔عام الحزن میں بھی آپ ﷺ نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ترک نہیں کی۔

حضرت محمد ﷺ کا ارشاد ہے:۔

جس وقت لوگوں نے میرا انکار کیا وہ مجھ پر ایمان لائیں، جب لوگوں نے مجھے جھٹلایا انھوں نے میری تصدیق کی، جس وقت لوگوں نے مجھے محروم کیا انھوں نے مجھے اپنے مال میں شریک کیا اور اللہ نے مجھے ان سے اولاد دی۔(مسند احمد، حدیث:۱۰۵۶۰)

سوال نمبر۳:۔عام الحزن سے کیا مراد ہے؟

____

____

سوال نمبر۴:۔حضرت خدیجہؓ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کتنا عرصہ رہیں؟

____

سوال نمبر۵:۔اس سبق میں ہمارے لیے کیا درس ہے؟

___

___

سوال نمبر٦:۔حضرت خدیجہؓ کی فضیلت کے بارے میں حدیث کا ترجمہ لکھیں۔

___

___

سوال نمبر۷:۔حضرت ابو طالب نے آپ ﷺ کا کس طرح ساتھ دیا؟

___

___

___

سوال نمبر۸:۔آپ حضرت خدیجہؓ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

___

___

اسلامی معلومات

حضرت ابو طالب، حضرت علیؓ کے والد ہیں۔

۶۔سفرِ طائف

ہدایات:

- حضور اکرم ﷺ کے سفر طائف کا مقصد اور طائف کے سرداروں کے رویے کے بارے میں جان سکیں گے۔
- سفر طائف کے واقعات پڑھ کر رسول کریم ﷺ کے صبر و تحمل اور برداشت کے بارے میں جان کر اس وصف کو اپنا سکیں گے۔

سفرِ طائف:۔

عام الحزن کے بعد آپ ﷺ تبلیغ دین کے لیے طائف تشریف لے گئے۔طائف عرب کا مشہور شہر ہے۔یہ مکہ مکرمہ سے تقریباً ۹۰ کلو میٹر کے فاصلے پُر واقع ہے۔یہ بعثت کا دسواں سال تھا۔

مزید جانیے!

طائف کا باغ دو بھائیوں عتبہ اور شیبہ کی ملکیت تھا۔

سوال نمبر ا:۔درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔طائف شہر ہے:

(الف) مصر کا　(ب) ایران کا　(ج) عرب کا　(د) حبشہ کا

۲۔آپ ﷺ نے بعثت کے دسویں سال تبلیغ دین کے لیے سفر کیا:

(الف) جدہ کی طرف　(ب) ریاض کی طرف　(ج) طائف کی طرف　(د) مدینہ منورہ کی طرف

۳۔سفر طائف میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھی تھے:

(الف) حضرت ابو بکر صدیقؓ　(ب) حضرت زید بن حارثہؓ　(ج) حضرت عمرؓ　(د) حضرت علیؓ

۴۔طائف کے باغ کے مالک تھے:

(الف) عتبہ اور شیبہ　(ب) ابو لہب اور ابوسفیان　(ج) ابو جہل اور ابوسفیان　(د) امیہ اور ولید

۵۔ طائف، مکہ مکرمہ سے فاصلہ پر ہے:

(الف) 70 کلومیٹر (ب) 80 کلومیٹر (ج) 90 کلومیٹر (د) 100 کلومیٹر

سوال نمبر ۲:۔ خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ عام الحزن کے بعد آپ ﷺ تبلیغ دین کے لیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تشریف لے گئے۔

۲۔ آپ ﷺ نے طائف کا سفر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ فرمایا۔

۳۔ آپ ﷺ نے ایک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں پناہ لی۔

۴۔ آپ ﷺ نے طائف کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سرداروں کو اسلام کی دعوت دی۔

۵۔ آپ ﷺ نے نبوت کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سال طائف کا سفر فرمایا۔

حضرت محمد ﷺ کا ارشاد ہے:۔

’مجھے امید ہے کہ اللہ ان کی آنے والی نسلوں سے ایسے لوگ پیدا کرے گا جو صرف ایک اللہ کی بندگی کریں گے۔‘

(صحیح بخاری، حدیث:۳۲۳۱)

سوال نمبر ۳:۔ نبی اکرم ﷺ نے طائف کا سفر کیوں فرمایا؟

____

____

سوال نمبر ۴:۔ نبی اکرم ﷺ نے جس باغ میں پناہ لی وہ کس کی ملکیت تھا؟

____

سوال نمبر ۵:۔ حضرت جبریلؑ آپ ﷺ کے پاس کیا پیغام لے کر آئے؟

____

____

سوال نمبر ۶:۔ سفرِ طائف سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

____

____

سوال نمبر ۷:۔ طائف کے لوگوں کا نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کیسا رویہ تھا؟

____

____

____

سوال نمبر ۸:۔ سفرِ طائف کا واقعہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

____

____

____

____

دعائے طائف ذہن نشین کریں۔

دعائے طائف

اَللّٰھُمَّ إِلَیْکَ أَشْکُوْا ضَعْفَ قُوَّتِیْ، وَ قِلَّةَ حِیْلَتِیْ، وَھَوَانِیَ عَلَی النَّاسِ، یَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ أَنْتَ رَبُّ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ، وَأَنْتَ رَبِّیْ إِلٰی مَنْ تَکِلُنِیْ؟ إِلٰی بَعِیْدٍ یَّتَجَھَّمُنِیْ، أَم إِلٰی عَدُوٍّ مَّلَّکْتَہٗ أَمْرِیْ؟ إِن لَّمْ یَکُنْ بِکَ عَلَیَّ غَضَبٌ فَلَا أُبَالِیْ، وَلٰکِنْ عَافِیَتُکَ ھِیَ أَوْسَعُ لِیْ، أَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ أَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ، وَصَلُحَ عَلَیْهِ أَمْرُالدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ، مِنْ أَنْ یَنْزِلَ بِیْ غَضَبُکَ، أَوْ یَحِلَّ عَلَیَّ سَخَطُکَ، لَکَ الْعُتْبٰی حَتّٰی تَرْضٰی وَ لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِکَ. (الرحیق المختوم)

اے اللہ! میں تجھ سے اپنی کمزوری و بے بسی اور لوگوں کے نزدیک اپنی بے قدری کا شکوہ کرتا ہوں۔ یا ارحم الرحمین! تو کمزوروں کا رب ہے اور تو ہی میرا بھی رب ہے۔ تو مجھے کس کے حوالے کر رہا ہے؟ کیا کسی بیگانے کے جو میرے ساتھ تندی سے پیش آئے یا کسی دشمن کے جس کو تو نے میرا مالک بنا دیا ہے؟ اگر مجھ پر تیرا غضب نہیں ہے تو مجھے کوئی پرواہ نہیں، لیکن تیری عافیت میرے لئے زیادہ کشادہ ہے۔ میں تیرے چہرے کے اس نور کی پناہ چاہتا ہوں، جس سے تاریکیاں روشن ہو گئیں اور جس پر دنیا اور آخرت کے معاملات درست ہوئے کہ تو مجھ پر اپنا غضب نازل کرے یا تیرا عتاب مجھ پر وارد ہو۔ تیری رضا مطلوب ہے یہاں تک کہ تو خوش ہو جائے اور تیرے بغیر کوئی زور اور طاقت نہیں۔

سوال نمبر۹:۔ سعودی عرب کے نقشہ پر طائف کا شہر تلاش کریں۔

باب چہارم: اخلاق و آداب

ا۔سادگی

ہدایات:

طلبہ قرآن و سنت کی روشنی میں:

- سادگی کا مطلب اور مفہوم سمجھ سکیں گے۔
- سادگی اور بناوٹ و تکلف میں فرق سمجھ سکیں گے۔
- نبی اکرم ﷺ کی زندگی میں سادگی کی مثالوں سے آگاہ ہو سکیں گے۔
- سادگی کے ثمرات سے آگاہ ہو سکیں گے۔
- عملی زندگی میں سادگی اپنا سکیں اور نمود و نمائش سے دور رہ سکیں گے۔

سادگی:۔

سادگی سے مراد یہ ہے کہ بناوٹ اور تکلف سے پاک زندگی بسر کی جائے اور ضرورت کے مطابق خرچ کیا جائے۔

حضرت محمد ﷺ کا ارشاد ہے:

ترجمہ:۔ 'بے شک سادگی ایمان کا حصہ ہے۔' (سنن ابی داؤد، حدیث:۴۱۶۱)

سوال نمبر ا:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ بے شک سادگی حصہ ہے:

(الف) ایمان کا (ب) زندگی کا (ج) پڑھائی کا (د) کھیل کود کا

۲۔ سادگی کا متضاد ہے:

(الف) بناوٹ (ب) صلہ رحمی (ج) صاف دلی (د) رواداری

۳۔بناوٹ کے متعلق آیت موجود ہے:

(الف) سورۃ ص میں (ب) سورۃ المزّمّل میں (ج) سورۃ الفیل میں (د) سورۃ النّاس میں

۴۔ہمیں ہمیشہ اختیار کرنی چاہیے:

(الف) نمود و نمائش (ب) منافقت (ج) سادگی (د) بناوٹ

سوال نمبر ۲:۔خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔اسلام طہارت اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کا دین ہے۔

۲۔نبی اکرم ﷺ مجلس میں صحابہ کرامؓ کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پر تشریف فرما ہو جاتے۔

۳۔سادگی اختیار کرنے سے زندگی میں آسانی اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پیدا ہوتی ہے۔

۴۔سادگی پر عمل کرنے کی وجہ سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پریشانیوں کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

۵۔سادگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور سکون کا ذریعہ ہے۔

سوال نمبر ۳:۔سادگی سے کیا مراد ہے؟

____

____

سوال نمبر ۴:۔تکلّف اور بناوٹ سے کیا مراد ہے؟

____

سوال نمبر ۵:۔نبی اکرم ﷺ کی زندگی کس چیز کا نمونہ تھی؟

____

____

سوال نمبر ٦:۔ آپ اپنی زندگی میں سادگی کس طرح اپنا سکتے ہیں؟

سوال نمبر ۷:۔ اسوہ حسنہ کی روشنی میں سادگی کس طرح اپنا سکتے ہیں؟

سوال نمبر ۸:۔ سادگی کے فوائد تحریر کریں۔

یاد رکھیے!

اسلام طہارت اور صفائی کا دین ہے اور صاف ستھرا لباس پہننے کی تعلیم دیتا ہے۔

سوال نمبر۹:۔ اپنے خاندان یا عزیزواقارب کی شادی میں شرکت کریں اور اپنے الفاظ میں تقریب کا احوال تحریر کریں اور بتائیں کہ کیا اس میں سادگی کا اہتمام کیا گیا ہے؟

____

____

____

____

آیئے جانیے!

* میلا کچیلا اور گندہ لباس پہننا سادگی نہیں ہے۔
* ایسا لباس پہننا جس میں بناوٹ اور دکھلاوا نہ ہو، سادگی ہے۔
* پیارے بچو! زیادہ مہنگے لباس خریدنے کے لیے اپنے والدین کو تنگ نہیں کرنا چاہیے۔
* جیسا لباس آپ کو پہننے کے لیے والدین دیں، اسے استعمال کر لینا چاہیے۔

سوال نمبر۱۰:۔ سادگی کے فوائد اور نمود و نمائش کے نقصانات پر مکالمہ تیار کریں۔

____

____

____

____

____

۲۔ آدابِ مجلس

ہدایات:

- ✓ مجلس کا مفہوم جان سکیں گے۔
- ✓ مجلس کے آداب سمجھ سکیں گے۔
- ✓ سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں آدابِ مجلس جان سکیں گے۔
- ✓ مجلس کے مقاصد اور ان کی اقسام (دینی، خوشی، غمی وغیرہ) کے پیشِ نظر ان میں شرکت کر سکیں گے۔

آدابِ مجلس:۔

مجلس کے لفظی معنی 'بیٹھنے کی جگہ' کے ہیں۔ اصطلاح میں مجلس سے مراد وہ جگہ ہے جہاں لوگ کسی خاص مقصد کے لیے جمع ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے گفتگو کرتے ہیں۔

آدابِ مجلس سے مراد وہ باتیں ہیں جن کا ایسے موقعوں پر خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ آداب کا خیال رکھنے کی وجہ سے مجلس میں موجود لوگ تکلیف اور پریشانی سے بچ جاتے ہیں اور ایک دوسرے کے لیے راحت اور سکون کا باعث ہوتے ہیں۔

* قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:۔ مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو، اللہ تم کو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو تو اُٹھ کھڑے ہوا کرو۔ (سورۃ المجادلہ، آیت:۱۱)

سوال نمبر ا:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ مجلس کے لفظی معنی ہیں:

(الف) چلنے کی جگہ (ب) سونے کی جگہ (ج) بیٹھنے کی جگہ (د) کام کرنے کی جگہ

۲۔ آدابِ مجلس کا خیال رکھنے سے لوگ بچ جاتے ہیں:

(الف) تکلیف اور پریشانی سے (ب) بیماری سے (ج) نقصان سے (د) چوٹ لگنے سے

دن:______________ تاریخ:______________

۳۔ آدابِ مجلس کی تعلیم دی گئی ہے:

(الف) سورۃ الفاتحہ میں (ب) سورۃ البقرہ میں (ج) سورۃ المجادلہ میں (د) سورۃ ھود میں

۴۔ حدیثِ مبارکہ کی رُو سے مجالس ہوتی ہیں:

(الف) امانت (ب) نعمت (ج) رحمت (د) بھلائی

۵۔ کس قسم کی مجالس میں شرکت کرنی چاہیے؟

(الف) اچھی مجالس (ب) بُری مجالس (ج) بے مقصد مجالس (د) گانے بجانے کی مجالس

سوال نمبر ۲: خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ دین اسلام ایک مکمل ـــــــــــــــــــ ہے۔

۲۔ مجلس میں اپنی ـــــــــــــــــــ پر گفتگو کرنی چاہیے۔

۳۔ صحابہ کرامؓ مجلس میں نہایت ـــــــــــــــــــ سے بیٹھتے۔

۴۔ مجلس میں دوسروں کی بات نہیں ـــــــــــــــــــ چاہیے۔

سوال نمبر ۳: مجلس سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر ۴: کوئی سے دو آدابِ مجلس لکھیں۔

1

2

سوال نمبر ۵:۔ مجلس کی کوئی سی دو اقسام بتائیں؟

۱

۲

سوال نمبر ٦:۔ صحابہ اکرامؓ کو آدابِ مجلس کی تعلیم دینے کے لیے قرآن مجید میں کیا ارشاد ہے؟

سوال نمبر ۷:۔ آدابِ مجلس بیان کریں؟

سوال نمبر ۸:۔ صحابہ اکرامؓ کی مجلس کی کیفیت بیان کریں؟

مجلس کے آداب

* مجلس میں داخل ہوتے وقت سلام کرنا چاہیے۔
* مجلس میں جہاں جگہ ملے بیٹھ جانا چاہیے۔
* مجلس میں اپنی باری پر گفتگو کرنی چاہیے۔
* مجلس میں دوسروں کی بات نہیں کاٹنی چاہیے۔
* مجلس میں بڑوں کی بات غور سے سننی چاہیے۔
* مجلس میں غیر ضروری طور پر نہیں بولنا چاہیے۔

سوال نمبر ۹: مختلف مجالس کا مشاہدہ کریں اور ان کی فہرست مرتب کریں کہ وہاں کن آداب کا خیال گیا ہے اور کون سی باتوں کا خیال نہیں رکھا گیا۔

نمبر شمار	فہرست
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	

مجلس سے اٹھنے کی دعا مع ترجمہ یاد کریں

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ
إِلَّآ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ

اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں

سوال نمبر ۱۰: مختلف مجالس کے نام اور ان کا تعارف تحریر کریں۔

مختلف مجالس کے نام	تعارف

۳۔وقت کی پابندی

ہدایات:

- ✓ وقت کی اہمیت سمجھ سکیں گے۔
- ✓ نظامِ فطرت سے وقت کی پابندی کے اصول سیکھ سکیں گے۔
- ✓ اسلامی عبادت سے وقت کی پابندی کی اہمیت سمجھ سکیں گے۔
- ✓ اپنی جماعت اور زندگی کے دیگر معاملات میں نظام الاوقات پر عمل کر سکیں گے۔
- ✓ عملی زندگی میں وقت کی پابندی کے فائدے جان کر ان پر عمل کر سکیں گے۔

وقت کی پابندی:۔

- ہر کام کو اُس کے مقررہ وقت پر کرنا 'وقت کی پابندی' کہلاتا ہے۔

* **ارشادِ باری تعالیٰ ہے:۔**

ترجمہ:۔بے شک نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے۔

(سورۃ النساء، آیت:۱۰۳)

سوال نمبر۱:۔درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ہر کام کو اس کے مقررہ وقت پر کرنا کہلاتا ہے:

(الف)وقت کی پابندی (ب) وقت کا ضیاع (ج) وقت کا اسراف (د)وقت کا استعمال

۲۔اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل ہے:

(الف)وقت پر نماز ادا کرنا (ب) وقت پر کھانا (ج) وقت پر سونا (د)وقت پر جاگنا

۳۔کائنات کی ہر شے پابند ہے:

(الف)وقت کی (ب) انسان کی (ج) قانون کی (د)جنوں کی

۴۔ فرض روزے رکھے جاتے ہیں:

(الف) محرم الحرام میں (ب) ربیع الاوّل میں (ج) رمضان المبارک میں (د) شوّال المکرم میں

۵۔ حج ادا کیا جاتا ہے:

(الف) محرم الحرام میں (ب) ربیع الاوّل میں (ج) ذوالقعد میں (د) ذوالحجہ میں

سوال نمبر ۲:۔ خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ نماز ------------ وقت پر فرض ہے۔

۲۔ اچھا طالب علم تمام کام ------------ پر کرتا ہے۔

۳۔ پڑھائی اور کھیل میں ------------ ضروری ہے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ نے ------------ کے نظام کو وقت کا پابند بنایا ہے۔

سوال نمبر ۳:۔ وقت کی پابندی سے کیا مراد ہے؟

____

سوال نمبر ۴:۔ کائنات کی کون سی چیزیں وقت کی پابندی کر رہی ہیں؟

____

سوال نمبر ۵:۔ کون سی عبادت وقت پر ادا کی جاتی ہیں؟

____

سوال نمبر ۶:۔ وقت کی پابندی کی اہمیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ایک فرمان لکھیں۔

____

سوال نمبر۷:۔ قرآن وسنت کی روشنی میں وقت کی اہمیت بیان کریں۔

____

____

____

سوال نمبر۸:۔ایک طالب علم کو وقت کی پابندی کیوں کرنی چاہیے؟

____

____

____

سوال نمبر۹:۔ دن بھر کی سرگرمیوں بشمول نماز اور تلاوت کے نظام الاوقات پر مبنی جدول تیار کریں۔

سوال نمبر ۱۰:۔وقت کی پابندی کے فائدے اور نقصانات بتائیں۔

نمبر شمار	وقت کی پابندی کے فائدے	وقت کی پابندی کے نقصانات
۱		
۲		
۳		
۴		
۵		

سوال نمبر ۱۱:۔وقت کی پابندی پر پانچ لائنیں لکھیں۔

____

____

____

____

____

باب پنجم: حسنِ معاشرت و معاملات

ا۔ دیانت داری

ہدایات:

- دیانت داری کا مفہوم سمجھ سکیں گے۔
- تمام معاملات میں دیانت داری کی ضرورت و اہمیت سے آگاہ ہو سکیں گے۔
- دیانت داری اور بد دیانتی میں فرق کر سکیں گے۔
- دیانت داری کے معاشرتی اور معاشی ثمرات سے آگاہ ہو کر دیانت داری کے اصولوں پر عمل پیرا ہو سکیں گے۔
- سیرت طیبہ کی روشنی میں دیانت داری کی مثالیں جان سکیں گے۔

دیانت داری:۔

- دیانت داری کا مطلب ہے کہ ہر کام ایمان داری اور نیک نیتی کے ساتھ کیا جائے۔ امانت کی حفاظت کرنا، دیا گیا کام پوری ذمہ داری سے کرنا، کسی کے راز کی حفاظت کرنا، سب دیانت داری میں شامل ہیں۔ دیانت داری کا متضاد بد دیانتی ہے۔ جو شخص امانت میں خیانت کرتا ہو، کام چور ہو، دھوکے اور فریب سے کام لیتا ہو، اُسے بد دیانت کہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

- ترجمہ:۔ اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ رکھتے ہیں۔ (سورۃ المومنون، آیت:۸)
- ترجمہ:۔ اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو۔ (سورۃ النساء، آیت:۵۸)

سوال نمبر ا:۔درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ دیانت داری کا مطلب ہے:

(الف) ایمان داری (ب) وفاداری (ج)ملنساری (د)خودداری

۲۔ کسی کے راز کی حفاظت کرنا کہلاتا ہے:

(الف)رواداری (ب) ملنساری (ج) دیانت داری (د) سرمایہ داری

۳۔ دیانت داری کا متضاد ہے:

(الف) منافقت (ب) بد دیانتی (ج) کفر (د) شرک

۴۔ امانت میں خیانت کرنے والے کو کہتے ہیں:

(الف) بد دیانت (ب)بدعہد (ج) کذاب (د) فضول خرچ

۵۔ آپ ﷺ کو اپنے کاروبار میں شریک کیا:

(الف)حضرت خدیجہؓ نے (ب) حضرت عائشہؓ نے (ج) حضرت حفصہؓ نے (د) حضرت ام سلمہؓ نے

سوال نمبر ۲:۔خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ دیانت داری سکون اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا باعث بنتی ہے۔

۲۔ دیانت دار شخص کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ قبول ہوتی ہے۔

۳۔ دیانت داری کی وجہ سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں اضافہ ہوتا ہے۔

۴۔ نبی اکرم ﷺ مکہ مکرمہ میں صادق اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہلاتے تھے۔

۵۔ مومن وہی ہے جو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی حفاظت کرنے والا ہو۔

سوال نمبر۳:۔ دیانت داری سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر۴:۔ بد دیانت شخص کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر۵:۔ قرآن مجید میں دیانت داری کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ایک فرمان بیان کریں۔

سوال نمبر۶:۔ دیانت داری کے معاشرے پر دو اثرات لکھیں۔

1

2

سوال نمبر۷:۔ دیانت داری کی اہمیت بیان کریں۔

سوال نمبر۸:۔ دیانت داری کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کا اسوہ حسنہ بیان کریں۔

____

____

سوال نمبر ۹:۔ طلبہ ایسے کاموں کی فہرست بنائیں جو وہ اپنی عملی زندگی اور کھیل کود وغیرہ میں دیانت داری سے سرانجام دیتے ہیں۔

نمبر شمار	دیانت داری کے کام
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	

معاشرتی اور معاشی اثرات

- دیانت داری کی وجہ سے معاشرے پُرامن اور خوش حال ہوتے ہیں۔
- دیانت داری کی وجہ سے کاروبار میں برکت حاصل ہوتی ہے اور رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔
- دیانت داری سکون اور اطمینان کا باعث ہے۔
- دیانت دار تاجر کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجرِ عظیم ملے گا۔
- دیانت دار شخص کی دعا قبول ہوتی ہے۔
- دیانت داری کی وجہ سے لوگوں کے درمیان اعتماد قائم ہوتا ہے۔

۲۔ حقوق العباد (خدمتِ خلق)

ہدایات:

- خدمتِ خلق کا مفہوم سمجھ سکیں گے۔
- خدمتِ خلق کی ضرورت واہمیت سے آگاہ ہو سکیں گے۔
- روزمرہ زندگی میں خدمتِ خلق کی مختلف صورتوں کے متعلق آگاہ ہو سکیں گے۔
- سیرت نبوی ﷺ میں خدمتِ خلق کے واقعات جان سکیں گے۔
- دورِ حاضر کے مسائل کا ادراک کرتے ہوئے خدمتِ خلق کے لیے اپنے آپ کو تیار کر سکیں گے۔
- عملی زندگی میں خدمتِ خلق کی صفت کو اپنا سکیں گے۔

حقوق العباد:۔

- حقوق العباد کا مطلب ہے بندوں کے حقوق۔

خدمتِ خلق:۔

- خدمتِ خلق کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کرنا اور ضرورت مندوں کی ضروریات کو پورا کرنا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

- ترجمہ:۔ بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے۔ (سورۃ النحل، آیت:۹۰)
- ترجمہ:۔ ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے پس اللہ کو اپنی مخلوق میں سے زیادہ محبت اُس شخص سے ہے جو اُس کے عیال کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ (شعب الایمان)

سوال نمبر ا:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ حقوق العباد کا مطلب ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کے حقوق (ب) بندوں کے حقوق (ج) حیوانوں کے حقوق (د) پرندوں کے حقوق

۲۔ حقوق العباد میں سے سب سے پہلا حق ہے:

(الف) دوستوں کا (ب) رشتہ داروں کا (ج) والدین کا (د) مہمانوں کا

۳۔ حدیث مبارک کے مطابق کس کو پانی پلانے سے عورت کی بخشش ہوئی؟

(الف) کتا (ب) بلی (ج) بکری (د) گائے

۴۔ نبی کریم ﷺ نے دیہاتی کی مدد کی:

(الف) نماز کے وقت (ب) جہاد کے وقت (ج) سحری کے وقت (د) افطاری کے وقت

۵۔ گرمیوں میں پرندوں کے پینے کے لیے گھر کی چھت پر رکھنا چاہیے:

(الف) روٹی (ب) پانی (ج) پنیر (د) چاول

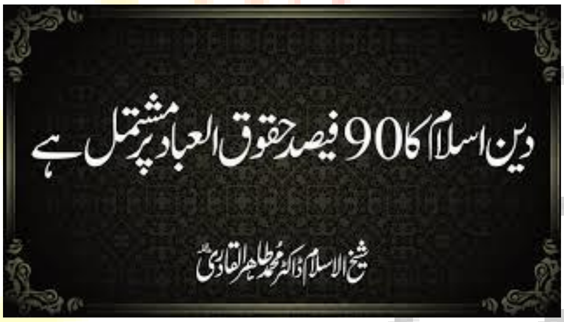

سوال نمبر ۲: خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ خدمتِ خلق کا مطلب ہے: اللہ تعالیٰ کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی خدمت کرنا۔

۲۔ جس طرح انسانوں سے اچھا سلوک کرنے کی تاکید ہے اسی طرح۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے ساتھ بھی اچھا سلوک کرنے کا حکم ہے۔

۳۔ ساری مخلوق۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا کنبہ ہے۔

۴۔ حضرت خبابؓ کے گھر دودھ دوہنے کے لیے کوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نہ تھا۔

۵۔ اپنے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے غریبوں اور یتیموں کی مدد کریں۔

سوال نمبر ۳:۔ حقوق العباد کا کیا مفہوم ہے؟

سوال نمبر ۴:۔ ایک مسلمان کو کس کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم ہے؟

سوال نمبر ۵:۔ خدمتِ خلق کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں۔

سوال نمبر ۶:۔ قرآن و سنت کی روشنی میں خدمتِ خلق کی اہمیت بیان کریں۔

سوال نمبر ۷:۔ سیرتِ نبوی ﷺ سے خدمتِ خلق کی مثالیں بیان کریں۔

سوال نمبر ۸:۔ خدمتِ خلق کے حوالے سے کوئی ایک واقعہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

____

____

____

____

سوال نمبر ۹:۔ رفاہی ادارے میں رہنے والے لوگوں کے خیالات جانیں اور اس کے بارے میں اپنی رائے دیں۔

____

____

____

____

سوال نمبر ۱۰:۔ ان رفاہی اداروں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

____

____

____

۳۔وطن سے محبت (ذمّہ دار شہری)

ہدایات:

- وطن کے معنی اور مفہوم سے آگاہ ہو سکیں گے۔
- وطن کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں گے اور وطن کی قدر کرنا سیکھ سکیں گے۔
- ہم وطنوں کے ساتھ ہر قسم کی تفریق سے بالاتر ہو کر مثبت تعلقات رکھ سکیں گے۔
- اپنے آپ کو ملکی سلامتی اور ترقی کے لیے تیار کر سکیں گے۔
- اسلامی جمہوریہ پاکستان سے عملی طور پر محبت کر سکیں گے۔
- روزمرہ زندگی میں جذبہ حب الوطنی کے ساتھ ایک ذمہ دار شہری کی خصوصیات اپنا سکیں گے۔
- اچھے شہری کی ملکی اور بین الاقوامی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے انھیں ادا کر سکیں گے۔

وطن سے محبت:۔

انسان کے رہنے اور قیام کی جگہ کو اس کا وطن کہتے ہیں۔وطن سے محبت کا مطلب ہے کہ انسان اپنی جائے پیدائش اور اپنے وطن میں رہنے والے لوگوں سے محبت کرے۔اپنے وطن کی حفاظت کرے اور کوئی ایسا کام نہ کرے جس سے وطن کو نقصان پہنچے۔

مزید جانیے!

- ہمارا پیارا وطن ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو آزاد ہوا تھا۔
- پاکستان رمضان المبارک کی شب قدر میں معرض وجود میں آیا تھا جو کہ نزول قرآن کی رات بھی ہے۔

سوال نمبر ا:۔درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔وطن میں رہنے والے لوگوں سے کرنی چاہیے:

(الف) صلہ رحمی (ب) محبت (ج) خیانت (د) لڑائی

۲۔اعلیٰ انسانی قدر ہے:

(الف)وطن سے محبت (ب)دولت سے محبت (ج) کھیل کود سے محبت (د)دنیا سے محبت

۳۔نبی اکرم ﷺ محبت کی وجہ سے سواری کی رفتار تیز کر دیتے تھے:

(الف)مدینہ منورہ کی (ب) نجران (ج) طائف کی (د)یمن کی

۴۔کفار نے نبی کریم ﷺ کو چھوڑنے پر مجبور کر دیا:

(الف) مکہ مکرمہ (ب)مدینہ منورہ (ج) یمن (د)تبوک

۵۔پاکستان وجود میں آیا:

(الف)شب قدر میں (ب)شب براءت میں (ج) شب جمعہ میں (د)شب معراج میں

سوال نمبر ۲:۔خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔انسان تو انسان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بھی اپنے وطن سے محبت کرتے ہیں۔

۲۔مسلک یا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی وجہ سے کسی سے نفرت نہ کریں۔

۳۔کفار نے نبی کریم ﷺ کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔چھوڑنے پر مجبور کر دیا۔

۴۔اے مکہ !تو کتنا پاکیزہ شہر ہے اور مجھے کتنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

۵۔انسان کے رہنے اور قیام کرنے کی جگہ کو اس کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۳:۔وطن سے محبت کرنے سے کیا مراد ہے؟

____

سوال نمبر ۴:۔نبی اکرم ﷺ جب کسی سفر سے واپس تشریف لاتے تو کیا کرتے؟

____

سوال نمبر ۵:۔ ہمیں اپنے وطن میں کیا کیا آزادیاں حاصل ہیں؟

سوال نمبر ٦:۔ نبی اکرم ﷺ نے مکہ مکرمہ سے ہجرت کے وقت کیا ارشاد فرمایا؟

سوال نمبر ۷:۔ وطن سے محبت کی اہمیت بیان کریں۔

سوال نمبر ۸:۔ بحیثیت طالب علم ہم اپنے وطن کی ترقی میں کیا کردار ادا کرسکتے ہیں؟

سوال نمبر ۹:۔ ایک ذمہ دار شہری ہونے کی حیثیت سے طلبہ اپنے اردگرد کے ماحول کا مشاہدہ کریں اور وطن کے سلسلے میں اپنی رائے کا اظہار کریں کہ کس طرح وطن کی خدمت کی جاسکتی ہے۔

سوال نمبر ۱۰:۔ ان چیزوں اور اعمال کی نشاندہی کریں جن سے وطن کی محبت کا اظہار کیا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر ۱۱:۔ ایک ذمہ دار شہری کی خصوصیات کی فہرست چارٹ پر لکھیں۔

دن:_______________ تاریخ:_______________

باب ششم: ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام

ا۔ حضرت ابراہیمؑ

ہدایات:

- حضرت ابراہیمؑ کے حالاتِ زندگی کے بارے میں جان سکیں گے۔
- حضرت ابراہیمؑ کی تعلیمات سے روشناس ہو سکیں گے۔
- حضرت ابراہیمؑ کے حالاتِ زندگی سے رہنمائی حاصل کر سکیں گے اور اپنی عملی زندگی میں ان کی صفات کو اپنا سکیں گے۔
- حضرت ابراہیمؑ کی زندگی کے نمایاں واقعات بشمول حج اور عظیم قربانی کے متعلق جان لیں جو آج بھی شعائر اسلام میں سے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- جد الانبیاء کا مطلب **انبیاء کے دادا** ہیں۔
- خلیل اللہ کا معنی **اللہ کا دوست** ہے۔
- حضرت ابراہیمؑ عراق کے شہر '**اُر**' میں پیدا ہوئے۔ اُر کے لوگ بتوں کے ساتھ سورج، چاند اور ستاروں کی بھی پوجا کرتے تھے۔ اُس دور میں عراق پر ایک ظالم اور سرکش بادشاہ **نمرود** کی حکمرانی تھی۔ وہ خدائی کا دعویٰ کرتا تھا۔

سوال نمبر ا: درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ حضرت ابراہیمؑ پیدا ہوئے:

(الف) شام میں (ب) عراق میں (ج) فلسطین میں (د) عرب میں

۲۔ جدّ الانبیاء ہیں:

(الف) حضرت ابراہیمؑ (ب) حضرت اسماعیلؑ (ج) حضرت موسیٰؑ (د) حضرت عیسیٰؑ

۳۔ عراق پر حکمران تھا:

(الف) نمرود (ب) فرعون (ج) ہامان (د) شدّاد

۴۔بادشاہ نے حضرت ابراہیمؑ کو ڈال دیا:

(الف) دریا میں (ب)کنویں میں (ج) آگ میں (د)سمندر میں

۵۔خلیل اللہ لقب ہے:

(الف)حضرت ابراہیمؑ (ب)حضرت اسماعیلؑ (ج)حضرت اسحاقؑ (د)حضرت یعقوبؑ

سوال نمبر ۲:۔خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔حضرت ابراہیمؑ لوگوں کو بتوں کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے منع کرتے تھے۔

۲۔حضرت ابراہیمؑ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی تبلیغ کے لیے مصر بھی تشریف لے گئے۔

۳۔اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے حضرت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے لیے زم زم کا چشمہ جاری کر دیا۔

۴۔حضرت ابراہیمؑ نے ایک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کیا۔

دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

''اے ہمارے پروردگار! قبول فرما ہم سے (یہ عمل) بیشک تو ہی سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔'' (البقرہ:127)

سوال نمبر ۳:۔نمرود کون تھا؟

____

سوال نمبر ۴:۔اُر کے لوگوں کا کیا عقیدہ تھا؟

____

سوال نمبر ۵:۔حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ عراق کے لوگوں کا کیا رویہ تھا؟

____

سوال نمبر ٦:۔ حضرت ابراہیمؑ کی سیرت سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

سوال نمبر ٧:۔ آبِ زم زم کا واقعہ تحریر کریں۔

سوال نمبر ٨:۔ حضرت ابراہیمؑ کی قربانی کا واقعہ لکھیں۔

نمرود کے دربار میں مکالمہ

قرآن پاک میں کلام الٰہی کے مطابق حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بابل کے حکمران نمرود کے حامیوں سے جنہیں نمرود کی خدائی کا اقرار تھا اور اللہ کے خالق کون و مکاں اور قادر مطلق ہونے اور اس کی ربوبیت سے انکار تھا اللہ کی عظمت و ربوبیت کے بارے میں مناظرہ کیا۔ ان میں خود نمرود بھی شامل تھا جسے خدائی کا دعویٰ تھا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی شان قدرت اور اس کی ربوبیت کی عظمت بیان کرتے ہوئے نمرود سے کہا کہ اللہ تعالیٰ ہی نے اسے بادشاہت بخشی ہے لہٰذا اسے خدا پر ایمان لانا اور اس کا شکر گزار ہونا چاہیے نہ یہ کہ وہ خود خدائی کا دعویٰ کرے' آپ نے نمرود سے یہ بھی فرمایا کہ وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو اپنے بندوں کو جلاتا اور مارتا ہے۔ حضرت ابراہیم کی زبان سے یہ سن کر نمرود بولا کہ ''یہ تو میں بھی کر سکتا ہوں''۔ یہ کہہ کر اس نے ایک شخص کو اپنے سامنے حاضر کرنے کا حکم دیا۔ جب وہ شخص نمرود کے سامنے حاضر ہوا تو اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کہا: ''بتاؤ میں اس شخص کو قتل کر سکتا ہوں یا نہیں؟ تم کہو گے کہ میں اسے قتل کر سکتا ہوں لیکن میں اس کی جاں بخشی کر کے یہ ثابت کرنا چاہتا ہوں کہ اس شخص کی موت اور زندگی میرے قبضہ قدرت میں ہے۔ ایک یہی شخص نہیں بلکہ میں روئے زمین کے ہر شخص کو مار سکتا ہوں۔ اگر میں اسی طرح سب کو مارنے یا زندہ رکھنے پر قدرت رکھتا ہوں تو بتاؤ میں تمہارے بقول جلانے اور مارنے والا یعنی خدا ہوا یا نہیں؟''۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نمرود کی اس گفتگو کے جواب میں فرمایا:

''جس شخص کی بھی تو مارنے پر قدرت رکھنے کا دعویٰ کرتا ہے اگر تو اسے مار دے تو وہ اس شخص کی طبعی موت نہ ہوگی جس کا اختیار قادر مطلق خدا ہی کو حاصل ہے' اس کے علاوہ تو جو کسی کو مارنے کے بجائے اس کی جاں بخشی کر کے اسے جلانے کا دعویٰ کرتا ہے یعنی اپنے آپ کو خالق ٹھہراتا ہے تو تو ایک مکھی ہی پیدا کر کے دکھا دے اور یہ بھی دیکھ کر سورج خدا کے حکم سے مشرق سے طلوع ہوتا ہے اور مغرب میں غروب ہوتا ہے' اگر تجھے خدائی کا دعویٰ ہے تو سورج کو مغرب سے نکال کر دکھا دے''۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یہ مدلل گفتگو سن کر نہ صرف نمرود کے حمایتی بلکہ وہ خود بھی حیران رہ گیا لیکن پھر بھی کفر و ضلالت سے باز نہ آیا۔

۲۔حضرت موسیٰ علیہ السّلام

ہدایات:

- حضرت موسیٰ علیہ السّلام کا تعارف جان سکیں گے۔
- حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی زندگی کے حالات وواقعات سے آگاہ ہو سکیں گے۔
- فرعون کی نافرمانی اور عبرت ناک انجام کے بارے میں جان سکیں گے۔
- حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی زندگی سے رہنمائی حاصل کر سکیں گے اور اپنی ﷺ عملی زندگی میں ان کی صفات کو اپنا سکیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حضرت موسیٰ علیہ السّلام کا لقب کلیم اللہ ہے۔
- معجزہ کا مطلب ہے خلافِ عادت کسی کام کا ظاہر ہونا۔موسیٰ علیہ السّلام نے فرعون کو جو معجزات دکھائے ان میں سے دو یہ ہیں: یدبیضا اور عصاء
- فرعون کی بیوی کا نام حضرت آسیہ تھا جو موسیٰ علیہ السّلام پُر ایمان لے آئیں تھیں۔

سوال نمبر ا:۔درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔حضرت موسیٰ علیہ السّلام پیدا ہوئے:

(الف)شام میں (ب)عراق میں (ج) فلسطین میں (د) مصر میں

۲۔خدا ہونے کا دعویدار تھا:

(الف)سامری (ب)ہامان (ج) قارون (د) فرعون

۳۔صندوق دیکھ کر دریا سے نکالنے کا حکم دیا:

(الف)فرعون کی ملکہ نے (ب) فرعون کی والدہ نے (ج)فرعون کی بہن نے (د) فرعون کی باندی نے

۴۔اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو نبوت عطا کی:

(الف)کوہ صفا پر (ب)کوہ طور پر (ج)کوہ حرا پر (د)کوہ مروہ پر

۵۔بنی اسرائیل سمندر پار کر کے چلے گئے:

(الف) صحرائے سینا میں (ب)صحرائے چولستان میں (ج)صحرائے عرب میں (د)صحرائے تھل میں

حیاتِ موسیٰؑ ماہ و سال کے آئینے میں

سال ولادت	1571 ق م
مصر میں قیام	1531 ق م تک
مدین میں قیام	1491 ق م تک
مصر سے بنی اسرائیل کا خروج	1491 ق م تک
صحرائے تیہہ تا کوہ نیبو	1451 - 1454 ق م
وفات	1451 ق م

سوال نمبر ۲:۔خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو اللہ تعالیٰ نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی طرف نبی بنا کر بھیجا۔

۲۔فرعون ایک ظالم اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔شخص تھا۔

۳۔حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فرعون کے محلات میں گزری۔

۴۔مدین میں آپ علیہ السّلام نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سال گزارے۔

سوال نمبر ۳:۔فرعون بنی اسرائیل کے لڑکوں کو کیوں مروا دیتا تھا؟

____

سوال نمبر ۴:۔اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام سے کلام کر کے کیا حکم دیا؟

____

دن:________ تاریخ:________

سوال نمبر۵:۔ فرعون اور اس کے لشکر کا کیا انجام ہوا؟

____

سوال نمبر٦:۔ حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے کوئی سے دو معجزات لکھیں۔

____

____

سوال نمبر۷:۔ صحرائے سینا میں بنی اسرائیل پر اللہ تعالیٰ نے کون کون سی نعمتیں عطا کیں؟

____

____

سوال نمبر۸:۔ حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

____

____

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون

اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نبوت کے مرتبہ سے سرفراز ہونے کے بعد دین حق کی تبلیغ کے سلسلے میں فرعون کے پاس پہنچے۔ تو آپ نے فرعون سے بیانگ دہل فرمایا۔ اے فرعون میں اللہ تعالیٰ کا نبی ہوں اور حق و سچ کی دعوت دیتا ہوں۔ اس لئے تم خدائی کے دعوے کو چھوڑ کر ایک اللہ پر ایمان لے آؤ۔ فرعون کہنے لگا اے موسیٰ اگر تم اللہ تعالیٰ کے نبی ہو تو کوئی معجزہ دکھاؤ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا یہ دیکھو۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے اپنا عصا مبارک زمین پر ڈال دیا۔ وہ عصا مبارک زمین پر آتے ہی ایک بہت بڑا اژدھا بن گیا جو اپنا زرد رنگت والا لال منہ کھول کر زمین سے ایک کلومیٹر سے بھی زیادہ اونچائی تک اپنی دم پر کھڑا ہو گیا۔ اس کا ایک جبڑا زمین کے اوپر لگ رہا تھا جبکہ جبڑے کا دوسرا حصہ فرعون کے محل کی دیوار کے اوپر لگ رہا تھا۔

اچانک اژدھے نے حرکت کی اور اس کا رخ فرعون کی طرف ہو گیا۔ فرعون نے یہ منظر دیکھا تو وہ دہشت زدہ ہو کر اپنے تخت سے کود کر بھاگ اٹھا۔ اژدھے کا رخ فرعون کی طرف تھا۔ فرعون لگاتار بھاگتا ہوا لوگوں میں گھس گیا۔ اس پر اس قدر بھگدڑ مچی کہ ہزاروں آدمی ایک دوسرے پر گر کر کچلے گئے اور مارے گئے۔ فرعون ڈرتا ہوا گھر کے اندر داخل ہو گیا۔ اس نے چیخ و پکار شروع کر دی اور کہا۔ اے موسیٰ! تجھے اس کی قسم جس نے تجھ کو نبی بنایا۔ اس کو پکڑ لو۔

چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کو اٹھایا تو وہ اژدھا پہلے کی طرح عصا مبارک بن گیا۔ اس پر فرعون نے سکون کا سانس لیا۔ یہ معجزہ پاک دیکھ کر بھی فرعون اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان نہ لایا اور پھر اپنی مشرکانہ حرکتوں میں لگ گیا۔ لیکن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بھی ہمت نہ ہاری اور بار بار فرعون کے دربار شاہی میں اللہ رب العزت کی طرف بلانے کیلئے کلمہ حق بلند کرتے رہے۔ (پیارے نبیوں کی پیاری باتیں)

۳۔ خلیفہ اوّل حضرت عمر فاروقؓ

ہدایات:

- خلیفہ دوم حضرت عمر فاروقؓ کے حالاتِ زندگی کے بارے میں جان سکیں گے۔
- حضرت عمر فاروقؓ کا اسلام قبول کرنے کا واقعہ جان سکیں گے۔
- حضرت عمر فاروقؓ کو فاروق کا لقب ملنے کی وجہ جان سکیں گے۔
- حضرت عمر فاروقؓ کی بطور خلیفہ راشد خدمات کے بارے میں جان سکیں گے۔
- حضرت عمر فاروقؓ کی سیرت سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے اپنی زندگی میں اس کا اطلاق کر سکیں گے۔

امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ

آپ رضی اللہ عنہ کی فضیلت:

آپ رضی اللہ عنہ کے عظیم فضائل ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ جل شانہٗ نے حق بات کو عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دِل میں رکھ دیا ہے۔[۵]

آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر میرے بعد کوئی پیغمبر ہوتا تو عمر رضی اللہ عنہ ہوتا۔[۶] نیز آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں شیاطینِ انس و جن کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ عمر (کے ڈر سے) بھاگ کھڑے ہوئے ہیں۔[۷]

نیز آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم سے پہلے لوگوں میں محدّث ہوا کرتے تھے اور اگر میری امت میں کوئی محدّث ہے تو عمر رضی اللہ عنہ ہے۔[۱]

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہمارے پیغمبر ﷺ کے بعد اس امت کے بہترین شخص ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں، پھر عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔[۲]

سوال نمبر ۱:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ حضرت عمرؓ کے والد کا نام ہے:

(الف) حارث (ب) خطاب (ج) زید (د) عفان

۲۔ آپؓ کا تعلق قریش کے ایک خاندان سے تھا:

(الف) بنو امیہ (ب) بنو عدی (ج) بنو مخزوم (د) بنو ہاشم

۳۔ حضرت عمرؓ کی راستے میں ملاقات ہوئی:

(الف) حضرت ابو بکر صدیقؓ سے (ب) حضرت نعیم بن عبد اللہؓ سے

(ج) حضرت عثمان غنیؓ سے (د) حضرت خباب بن ارتؓ سے

۴۔ حضرت عمرؓ شہید ہوئے:

(الف) ۲۱ ہجری کو (ب) ۲۲ ہجری کو (ج) ۲۳ ہجری کو (د) ۲۴ ہجری کو

۵۔ حضرت عمرؓ کی بہن کا نام تھا:

(الف) حضرت فاطمہؓ (ب) حضرت آسیہؓ (ج) حضرت رقیہؓ (د) حضرت حفصہؓ

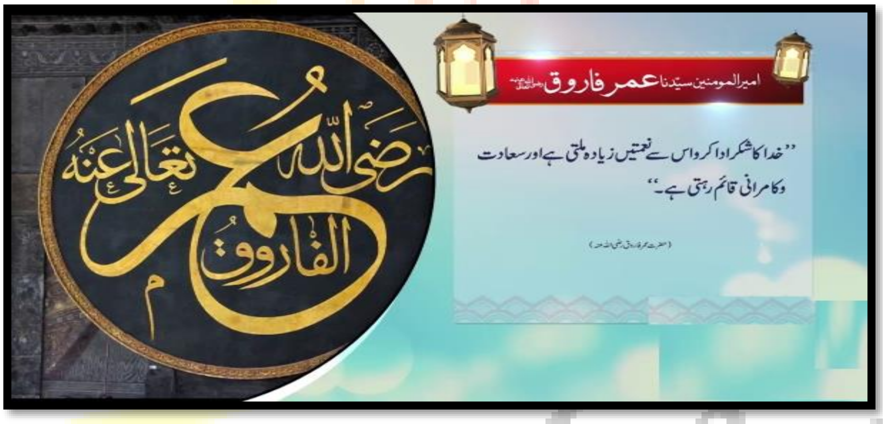

سوال نمبر ۲:۔ خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ اسلام قبول کرنے سے پہلے حضرت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسلام اور مسلمانوں کے سخت دشمن تھے۔

۲۔ حضرت عمرؓ کے بہنوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بھی مسلمان ہو چکے ہیں۔

۳۔ حضرت عمرؓ مسلمانوں کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ خلیفہ ہیں۔

۴۔ نماز کے دوران ایک غیر مسلم غلام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نے حضرت عمرؓ پر حملہ کر دیا۔

۵۔ آپؓ نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لاکھ مربع میل پر حکومت کی۔

سوال نمبر۳:۔ حضرت نعیم بن عبداللہؓ نے حضرت عمرؓ سے کیا کہا؟

____

سوال نمبر۴:۔ فاروق کا کیا مطلب ہے؟

____

سوال نمبر۵:۔ حضرت عمرؓ کے دورِ حکومت کی مدت کیا ہے؟

____

سوال نمبر۶:۔ حضرت عمرؓ کی کوئی سی دو خدمات لکھیں۔

____

____

سوال نمبر۷:۔ سیرتِ حضرت عمرؓ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

____

____

سوال نمبر۸:۔ حضرت عمرؓ کا اسلام قبول کرنے کا واقعہ لکھیں۔

____

____

____

____

سوال نمبر۹:۔ حضرت عمر فاروقؓ کے طرزِ حکمرانی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

____

____

____

____

دنیا کے نقشے پر موجود علاقے (سبز رنگ) جو حضرت عمر فاروقؓ نے فتح کیے۔

دن:_______ تاریخ:_______

۴۔ حضرت عثمان غنیؓ

ہدایات:

- خلیفہ سوم حضرت عثمان غنیؓ کے حالاتِ زندگی اجمالی طور پر بیان کر سکیں گے۔
- حضرت عثمان غنیؓ کے اخلاق وعادات اور سخاوت کے بارے میں جان سکیں گے۔
- حضرت عثمان غنیؓ کو ذوالنورین کا لقب ملنے کی وجہ جان سکیں گے۔
- اپنی زندگیوں میں حضرت عثمان غنیؓ کی سیرت سے رہنمائی حاصل کر سکیں گے۔
- حضرت عثمان غنیؓ کی خدمات کے بارے میں جان سکیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

حضرت عثمان غنیؓ کے خریدے ہوئے کنویں کا نام **بئرِ روما** ہے۔ یہ کنواں آج تک موجود ہے۔

سوال نمبر ا:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ حضرت عثمانؓ کے والد کا نام تھا:

(الف) خطاب (ب) عفان (ج) عوف (د) طالب

۲۔ حضرت عثمانؓ نبی اکرم ﷺ سے چھوٹے تھے:

(الف) تقریباً چھے سال (ب) تقریباً سات سال (ج) تقریباً آٹھ سال (د) تقریباً نو سال

۳۔ حضرت عثمانؓ کا لقب ہے:

(الف) فاروق (ب) صدیق (ج) ذوالنورین (د) حیدر

۴۔ بئرِ روما کا مالک تھا:

(الف) عیسائی (ب) مسلمان (ج) ہندو (د) یہودی

دن:______________ تاریخ:______________

۵۔شہادت کے وقت حضرت عثمانؓ کی عمر تھی:

(الف)۸۰سال (ب)۸۱سال (ج) ۸۲سال (د)۸۳سال

سوال نمبر۲:۔خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔آپؓ کا تعلق قریش کے خاندان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے تھا۔

۲۔آپؓ کا شمار شہر کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لوگوں میں ہوتا تھا۔

۳۔آپؓ کی نمایاں خوبیاں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھی۔

۴۔آپؓ نے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سال تک خلافت کی ذمہ داریاں ادا کیں۔

جانیے! حضرت عثمان غنیؓ کو ذوالنورین کیوں کہا جاتا ہے؟

عبداللہ بن عمر بن ایان جعفیؒ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن میرے ماموں حسین جعفیؒ نے کہا کہ کیا تمہیں معلوم ہے کہ حضرت عثمانؓ کو ذوالنورین کیوں کہتے ہیں؟

میں نے کہا کہ مجھے تو معلوم نہیں۔انہوں نے کہا: **حضرت آدمؑ سے لے کر اس وقت تک حضرت عثمانؓ کے سوا کسی شخص کے نکاح میں پیغمبر کی دو بیٹیاں نہیں آئیں اس لیے انہیں ذوالنورین کہتے ہیں۔**(تاریخ الخلفاء)

سوال نمبر۳:۔آپؓ کو ذوالنورین کیوں کہا جاتا ہے؟

____

سوال نمبر۴:۔ حضرت عثمانؓ کی کوئی سی تین خوبیاں لکھیں۔

سوال نمبر۵:۔ غزوہ تبوک کے موقع پر آپؓ نے کیا خدمت سر انجام دی؟

____

سوال نمبر۶:۔ حضرت عثمانؓ کو جامع القرآن کیوں کہا جاتا ہے؟

____

____

سوال نمبر۷:۔ حضرت عثمانؓ کے اخلاق وعادات کے بارے میں بیان کریں۔

____

____

____

____

سوال نمبر۸:۔ حضرت عثمانؓ کی خدمات بیان کریں۔

____

____

____

____

سوال نمبر۹:۔ حضرت عثمانؓ کی صفت، سخاوت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے آپ کس طرح ضرورت مندوں اور مسکینوں کی مدد کریں گے؟

____

____

____

____

حضرت عثمان غنیؓ

(1) بعض اوقات جُرم کو معاف کرنا مجرم کو زیادہ خطرناک بنا دیتا ہے۔

(2) آہستہ بولنا، نیچی نگاہ رکھنا، میانہ چال چلنا ایمان کی نشانی ہے۔

(3) اپنا بوجھ دوسروں پر نہ ڈالو خواہ کم ہو یا زیادہ۔

(4) خاموشی غصے کا بہترین علاج ہے۔

(5) گناہ کسی نہ کسی صورت میں دل کو بے چین رکھتا ہے۔

(6) اللہ کے سوا کسی سے کوئی اُمید نہ رکھو۔

(7) زیادہ کھانا بھی ایک بیماری ہے۔

(8) حقیر سے حقیر پیشہ ہاتھ پھیلانے سے بہتر ہے۔

(9) نعمت اور عافیت کے ہوتے ہوئے زیادہ طلبی بھی شکوہ ہے۔

(10) زبان درست ہو جائے تو دل بھی درست ہو جاتا ہے۔

دن:_______________ تاریخ:_______________

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

ا۔صفائی کی ضرورت واہمیت

ہدایات:

- صفائی کی ضرورت واہمیت کو جان سکیں گے۔
- اپنے ماحول کی صفائی کے مسائل سے آگاہی حاصل کر سکیں گے۔
- اپنے ارد گرد کے ماحول کو صاف رکھنے میں بطور مسلمان اپنا کردار ادا کر سکیں گے۔
- اپنی عملی زندگی میں صفائی کے فوائد واثرات سے آگاہ ہو سکیں گے اور اس کا اہتمام کر سکیں گے۔

فرمانِ مصطفی ﷺ

مسواک منہ کی صفائی وپاکیزگی اور رب تعالیٰ کی رضا مندی کا ذریعہ ہے۔(سنن النسائی، حدیث:۵)

سوال نمبرا:۔درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔زمین پر بسنے والی مخلوقات میں سب سے افضل مخلوق ہے:

(الف)انسان (ب) فرشتے (ج) جن (د) حیوان

۲۔حدیث مبارک کی رو سے صفائی حصہ ہے:

(الف)روزے کا (ب) جہاد کا (ج) ایمان کا (د) زکوٰۃ کا

۳۔پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا چاہیے:

(الف) کھانا کھانے سے (ب) پانی پینے سے (ج) نہانے سے (د) سونے سے

۴۔ناخن ایک بار ضرور کاٹنے چاہئیں:

(الف) ایک ہفتہ کے دوران (ب) دو ہفتہ کے دوران (ج) تین ہفتہ کے دوران (د) چار ہفتہ کے دوران

۵۔نبی اکرم ﷺ نے بدبودار چیزیں کھا کر آنے سے منع فرمایا:

(الف) مسجد میں (ب) گھر میں (ج) دوکان میں (د) سکول میں

اللہ تعالیٰ نے صفائی کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

ترجمہ: کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

حضرت محمد ﷺ کا ارشاد ہے:۔

ترجمہ: پاکیزگی نصف ایمان ہے۔

سوال نمبر ۲:۔انسان کو کس بنیاد پر دوسری مخلوق پر فضیلت حاصل ہے؟

____

سوال نمبر ۳:۔صحت مند رہنے کے لیے کیا ضروری ہے؟

____

سوال نمبر ۴:۔صفائی کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں۔

تاریخ:______ دن:______

سوال نمبر۵:۔ اسوہ حسنہ کی روشنی میں صفائی کی اہمیت بیان کریں۔

______

______

______

سوال نمبر۶:۔ اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں؟

______

______

______

سوال نمبر۷:۔ کیا آپ درج ذیل مواقع پر صفائی کا خیال رکھتے ہیں۔ ہاں یا نہیں میں جواب دیں۔

★	کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں۔	ہاں	نہیں
★	واش روم جانے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں۔	ہاں	نہیں
★	ناک صاف کرنے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں۔	ہاں	نہیں
★	کھانسی / چھینک کے دوران ہاتھ منہ پر رکھتے ہیں۔	ہاں	نہیں
★	پالتو جانوروں کی دیکھ بھال کے بعد ہاتھ اور منہ دھوتے ہیں۔	ہاں	نہیں
★	کوڑا کرکٹ اکٹھا کرنے اور پھینکنے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں۔	ہاں	نہیں

سوال نمبر۸:۔اپنے آپ اور ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے آپ کیا کرتے ہیں؟ نکات کی صورت میں دی گئی جگہ میں لکھیں۔

اپنے آپ کو صاف رکھنے کے لیے	اپنے آپ کو صاف رکھنے کے لیے
1	1
2	2
3	3

سوال نمبر۹:۔صفائی نہ کرنے کے نقصانات چارٹ پر لکھیں۔

سوال نمبر ۱۰:۔ آپ اپنے بکھرے ہوئے کمرے کی صفائی کیسے کریں گے؟

____

____

____

____

____

____

سوال نمبر ۱۱:۔ گندگی کے ڈھیر سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے نام لکھیں۔

۲۔پانی کی اہمیت

ہدایات:

- پانی کی اہمیت اور اس کے استعمال سے متعلق آگاہ ہو سکیں گے۔
- عصرِ حاضر میں پانی کے مسائل کے متعلق آگاہی حاصل کر سکیں گے۔
- پانی کے ضیاع سے بچنے کے حوالے سے حضرت محمد ﷺ کی سیرت سے رہنمائی حاصل کر سکیں گے۔

فرمانِ الٰہی

ترجمہ: اور ہم نے تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔

(سورۃ المرسلٰت، آیت ۲۷)

سوال نمبر ا:۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ نبی اکرم ﷺ نے کن سے فرمایا کہ وضو میں پانی کا زیادہ استعمال اسراف ہے؟

(الف) حضرت سعدؓ (ب) حضرت بلالؓ (ج) حضرت سعیدؓ (د) حضرت جعفرؓ

۲۔ ہر جاندار کے زندہ رہنے کے لیے ضروری ہے:

(الف) پانی (ب) گاڑی (ج) سایہ (د) گھر

۳۔ موجودہ دور میں دنیا کو کمی کا سامنا ہے:

(الف) گرمی کی (ب) ہوا کی (ج) پانی کی (د) سردی کی

۴۔ پانی کی آلودگی سے پیدا ہو رہی ہیں:

(الف) رکاوٹیں (ب) مشکلات (ج) بیماریاں (د) دوریاں

سوال نمبر۲:۔خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔اللہ تعالیٰ کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔

۲۔روزمرہ کی زندگی میں پانی کی ضرورت بہت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہوتی ہے۔

۳۔اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیے مگر ان کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہیں کرنا چاہیے۔

۴۔نبی اکرم ﷺ وضو اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے لیے ضرورت کے مطابق پانی استعمال کرتے تھے۔

۵۔پانی کا غیر ضروری استعمال کرنا ایک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فعل ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

ترجمہ:اور ہم ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں،اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔(سورۃ الحجر،آیت:۲۲)

ترجمہ:اور بے جانہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ (سورۃ الاعراف،آیت:۳۱)

سوال نمبر۳:۔پانی کی اہمیت بیان کریں۔

____

سوال نمبر۴:۔انسان کو پانی کی نعمت پر کس کا شکر ادا کرنا چاہیے؟

____

سوال نمبر۵:۔حضرت سعدؓ کو نبی اکرم ﷺ نے کیا نصیحت کی؟

____

سوال نمبر٦:۔ پانی کے ضیاع سے بچنے کے لیے نبی اکرم ﷺ نے کیا ہدایات دیں؟

____

سوال نمبر۷:۔ موجودہ دور میں دنیا کو پانی کے حوالے سے کن مسائل کا سامنا ہے؟

____

____

____

سوال نمبر۸:۔ پانی استعمال کرنے کے آداب بیان کریں۔

____

____

____

سوال نمبر۹:۔ پانی اور دیگر توانائی کے وسائل کو بچانے کے طریقوں کی ایک فہرست بنائیں۔

نمبر شمار	فہرست
۱	
۲	
۳	
۴	
۵	

سوال نمبر ۱۰:۔ درج ذیل صورتوں میں پانی ضائع ہو سکتا ہے۔ آپ ان صورتوں میں پانی زیادہ استعمال کرتے ہیں یا کم، کسی ایک ✓ پر کا نشان لگائیں۔

	وضو کرتے ہوئے	زیادہ	کم
	غسل کرتے ہوئے	زیادہ	کم
	کپڑے دھوتے ہوئے	زیادہ	کم
	گاڑی، موٹر سائیکل یا سائیکل دھوتے ہوئے	زیادہ	کم
	گھر کی صفائی کرتے ہوئے	زیادہ	کم

سوال نمبر ۱۱:۔ پانی کے ضیاع کی مختلف صورتیں بتائیں اور کس طرح ان صورتوں میں پانی بچایا جا سکتا ہے۔

پانی کے ضیاع کی مختلف صورتیں	ان صورتوں میں پانی بچانا

دن:______________ تاریخ:______________